CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 30 JUN 2024 | Page No. 1

مالی سال 2024-25 کے اختتام سے پہلے تمام مختص فنڈز بروئے کار لائے جائیں، گورنر

گزشتہ کئی سالوں سے بجٹ میں مختص پیسے پوری طرح استعمال نہیں کیے جا رہے اور ہر سال ایک بڑی رقم لیپس ہو جاتی ہے، جعفر خان مندوخیل

توقع ہے وفاق کی جانب سے تعاون و بلوچستان کے واجبات و ضروری ترقیاتی فنڈز کی فراہمی سے صورتحال مزید بہتر ہو گی

ترقیاتی منصوبوں میں جو عدم توازن بظاہر نظر آ رہا ہے اسے درست، تمام پالیسیوں و منصوبوں کا بنیادی مقصد مفاد خلق ہی ہے، صوبائی بجٹ پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نئے سال 2024-25ء کے حوالے سے کہا کہ اس وقت ملک اور خطے میں موجودہ مشکل معاشی و سیاسی صورتحال کے باوجود حکومت بلوچستان نے سال کیلئے متوازن بجٹ پیش کرنے کی کوشش کی ہے......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

جس میں نیا ٹیکس نہ لگانا خوش آئند عمل ہے تمام تر معاشی مشکلات کے باوجود بجٹ دستاویزات سے یہ بات واضح ہے کہ حکومت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، صوبے میں سرمایہ کاری لانے اور عام آدمی کی معاشی حالت بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ توقع ہے کہ وفاق کی جانب سے تعاون اور بلوچستان کے واجبات اور ضروری ترقیاتی فنڈز کی فراہمی سے صورتحال مزید بہتر ہو گی اور نئے سال 2024-25ء پر کامیابی سے عملدرآمد کیا جاسکے گا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے بجٹ میں مختص کئے گئے پیسے پوری طرح استعمال نہیں کئے جا رہے اور ہر سال ایک بڑی رقم لیپس ہو جاتی ہے۔ اس مرتبہ اس بات کی سنجیدہ کوشش کرنی چاہئے کہ مالی سال کے اختتام سے پہلے تمام مختص فنڈز پوری طرح بروئے کار لائے جائیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں پر زیادہ سے زیادہ کام ہو سکے۔ صوبائی بجٹ کے تمام ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کے زیادہ سے زیادہ ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں۔ ترقیاتی منصوبوں میں جو عدم توازن بظاہر نظر آ رہا ہے اس کو درست کیا جائے۔ تمام پالیسیوں اور منصوبوں کا بنیادی مقصد مفاد خلق ہی ہے لہٰذا مفاد خلق کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہی ترقیاتی منصوبے اور اقدامات کو حتمی شکل دی جائے تاکہ تعمیر و ترقی کی نئی راہیں متعین ہو سکیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ ہفتہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران کارروائی مکمل ہونے پر اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے گورنر بلوچستان کا حکم نامہ پڑھ کر سناتے ہوئے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کر دیا۔

Century Express Quetta

وفاق کی جانب سے واجبات کی فراہمی سے صورتحال بہتر ہوگی، گورنر

ترقیاتی منصوبوں میں توازن لا کر عوامی مفاد کے مطابق پالیسیاں بنائی جائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نئے سال 2024/25 کے حوالے سے کہا ہے کہ اس وقت ملک اور خطے میں موجود مشکل معاشی اور سیاسی (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

صورتحال کے باوجود حکومت بلوچستان نے سال کیلئے متوازن بجٹ پیش کرنے کی کوشش کی ہے جس میں نیا ٹیکس نہ لگانا خوش آئند عمل ہے۔ تمام تر معاشی مشکلات کے باوجود بجٹ دستاویزات سے یہ بات واضح ہے کہ حکومت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، صوبے میں سرمایہ کاری لانے اور عام آدمی کی معاشی حالت بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ توقع ہے کہ وفاق کی جانب سے تعاون اور بلوچستان کی واجبات اور ضروری ترقیاتی فنڈز کی فراہمی سے صورتحال مزید بہتر ہو گی اور نئے سال 2024/25 پر کامیابی سے عملدرآمد کیا جاسکے گا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے بجٹ میں مختص کیے گئے پیسے پوری طرح استعمال نہیں کیے جا رہے اور ہر سال ایک بڑی رقم لیپس ہو جاتی ہے اس مرتبہ

اس بات کی سنجیدہ کوشش کرنی چاہیے کہ مالی سال کے اختتام سے پہلے تمام مختص فنڈز پوری طرح بروئے کار لائے جائیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں پر زیادہ سے زیادہ کام ہو سکے۔ صوبائی بجٹ کے تمام ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کے زیادہ سے زیادہ ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں۔ ترقیاتی منصوبوں میں جو عدم توازن بظاہر نظر آ رہا ہے اس کو درست کیا جائے۔ تمام پالیسیوں اور منصوبوں کا بنیادی مقصد مفاد خلق ہی ہے لہٰذا مفاد خلق کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہی ترقیاتی منصوبے اور اقدامات کو حتمی شکل دی جائیں تاکہ تعمیر و ترقی کی نئی راہیں متعین ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 53 — اتوار 23 ذی الحج 1445ھ 30 جون 2024ء — نمبر 178

بجٹ کی منظوری میں اتحادی جماعتوں کا تعاون حاصل رہا

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرینگے، وزیر اعلیٰ

دو جدید ٹراما سینٹرز قائم کئے جائیں گے، مناسب مقامات کی نشاندہی کی جائے، حکومت فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے گی، وزیر اعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اعزاز میں مشیر برائے ترقی نسواں ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ظہرانہ دیا۔ جس میں اسپیکر عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ، حکومتی و اتحادی جماعتوں کے صوبائی وزراء اراکین اسمبلی اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سردار بہرام خان بلیدی، میر عطاء اللہ بلیدی، میر اسد اللہ بلیدی اور مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور مختلف شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکان اسمبلی سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی ترقیاتی بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تشکیل دیا گیا ہے جس میں سیکنڈری ایجوکیشن کے نئے ترقیاتی منصوبوں کے لئے تین سو فیصد اضافہ کیا گیا ہے، صحت اور امن وامان کے لئے بھی غیر معمولی وسائل مختص کئے گئے ہیں، ہماری بھرپور کوشش ہے کہ نئے مالی سال کے آغاز سے ہی بلا تاخیر ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد شروع کردیا جائے دستیاب وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے جس میں کوئی خیانت برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ کی تشکیل اور منظوری کے عمل میں تمام اتحادی جماعتوں کا تعاون حاصل رہا، مخلوق صوبائی حکومت عوام کی فلاح وبہبود کے مشن پر گامزن ہے اور باہمی مشاورت سے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ظہرانے کے اختتام پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر سمیت تمام وزراء ارکان اسمبلی اور اپوزیشن لیڈر سمیت تمام معزز مہمانوں کا فرداً فرداً شکریہ ادا کیا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ صحت میں ہنگامی طبی خدمات کی بہتری اور ٹراما مراکز سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا اجلاس میں سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ اور اسپیشل سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن قمبرانی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر بلوچستان بھر کے دور دراز علاقوں سے لائے گئے۔ سیریس مریضوں کو فوری ہنگامی طبی امداد کی فراہمی میں فعال کردار ادا کررہا ہے، ٹراما سینٹر میں ہنگامی خدمات کی استعداد کار میں اضافے کے لئے مختلف تجاویز پر غور کیا جارہا ہے، صوبے میں نئے ٹراما مراکز کے قیام اور موجود ٹراما سنٹر کی بہتری سے متعلق خاطر خواہ اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں روز مرہ علاج معالجے کے ساتھ ساتھ ہنگامی طبی خدمات کا ایسا قابل بھروسہ میکنزم ہونا ضروری ہے جس میں حادثات کے شکار افراد کی جان بچانے کے لئے جدید طبی سہولیات دستیاب ہوں، سول اسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر کی کارکردگی تسلی بخش ہے، تاہم اس میں وسعت کی ضرورت ہے، عوام کی سہولیات کے پیش نظر کوئٹہ کے شمالی اور جنوبی اطراف میں دو جدید اسٹیٹ آف دی آرٹ ٹراما سینٹرز قائم کرکے موجودہ ٹراما سینٹر پر غیر معمولی دباؤ کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں محکمہ مواصلات وتعمیرات اور محکمہ صحت کے حکام کوئٹہ کے شمالی وجنوبی اطراف میں مناسب مقامات کی نشان دہی کریں، صوبائی حکومت فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ خضدار اور ژوب کے ٹراما سینٹرز کو آؤٹ سورس کرکے طبی خدمات کی فراہمی جلد شروع کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہنگامی طبی سروسز کو بہتر بنا کر قیمتی انسانی جانیں بچائی جاسکتی ہیں قومی شاہراہوں پر قائم ریسکیو سینٹرز کو ٹراما سینٹر سے منسلک کیا جائے اس کے علاوہ سول سنڈیمن اسپتال میں قائم ٹراما سینٹر کی مناسب متبادل جگہ منتقلی کا جائزہ لیکر رپورٹ پیش کی جائے تاکہ اس ضمن میں کوئی قابل عمل منصوبہ تشکیل دیا جاسکے۔ اجلاس میں وزیر صحت سردار زادہ فیصل جمالی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، صوبائی سیکرٹری خزانہ بابر خان، سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، اسپیشل سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمٰن قمبرانی ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران کاسی، ایم ایس سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ ڈاکٹر اسحاق پانیزئی ایم ایس بی ایم سی ڈاکٹر امین خان مندوخیل ودیگر حکام موجود تھے۔

ٹریفک پولیس اہلکار اور نوجوان کے معاملہ کو حل کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی، سرفراز بگٹی

اسکول ٹیچر فراڈ نکلا، خبر پڑھ کر عیادت کیلئے گیا‘ سوشل میڈیا سے زیادہ اخبار کو مصدقہ سمجھتا ہوں‘ گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا سے زیادہ اخبار کو مصدقہ سمجھتا ہوں، اس میں شائع ہونے والی خبر

بقیہ صفحہ 14 نمبر 21

پڑھ کر اسکول ٹیچر کی عیادت کے لئے گیا تھا، ٹریفک پولیس اہلکار اور نوجوان کے درمیان پیش آنے والے معاملہ کو حل کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی ہے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس اہلکار اور نوجوان کے درمیان پیش آنے والے معاملہ کو حل کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی ہے، مذکورہ کمیٹی آج فیصلہ کرے گی۔ اسکول ٹیچر کی خودکشی کی کوشش سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اگر اس اسکول ٹیچر کے پاس نہ جاتے تو بھی تنقید ہوتی کہ ایک بندہ جو ہیرو ہے اس کو عزت نہیں دی جارہی اور ہم نے اس کو عزت دی اور اب پتہ چلا کہ وہ فراڈ تھا اس لئے ہم ہمیشہ کہتے ہیں کہ سوشل میڈیا کو ریگولرائز کرنے کی ضرورت ہے، سوشل میڈیا کی مس انفارمیشن اور ڈس انفارمیشن کی بڑی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات سامنے آئی تھی کہ ایک بندے نے بچی کی جان بچائی ہے الیکٹرانک میڈیا اور اخبارت میں بھی خبر شائع ہوئی جب میں نے صبح اخبار پڑھا اس میں مکمل خبر تھی، میں سوشل میڈیا سے زیادہ اخبار کو مصدقہ سمجھتا ہوں اس لئے میں وہاں چلا گیا، حکومت انسانی بنیادوں پر اس شخص کا علاج کرائے گی لیکن جن مراعات کا اعلان کیا تھا وہ نہیں دی جائیں گی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی ٹراما سینٹرز میں ہنگامی طبی خدمات کی فراہمی سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی بجٹ کے اختتامی سیشن کے موقع پر اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی بجٹ کے اختتامی سیشن کے بعد میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 23 ذوالحجہ 1445ھ 30 جون 2024ء، صفحات 28 | شمارہ 02

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ترجیحات میں شامل اولین فراہمی طبی سہولیات کی

دستیاب وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے، خیانت برداشت نہیں کی جائیگی: میر سرفراز بگٹی

(سر)کاری اسپتالوں میں روزمرہ علاج معالجے کے ساتھ ساتھ ہنگامی طبی خدمات کا ایسا قابل بھروسہ میکنزم ہونا ضروری، حادثات کے شکار افراد کی جان بچانے کے لئے سہولیات دستیاب ہوں

(محک)مہ مواصلات و تعمیرات اور محکمہ صحت کے حکام کوئٹہ کے شمالی و جنوبی اطراف میں مناسب مقامات کی نشاندہی کریں صوبائی حکومت فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے گی، وزیراعلیٰ کی جائزہ اجلاس میں گفتگو

(ص)وبائی ترقیاتی بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تشکیل دیا گیا ہے جس میں سیکنڈری ایجوکیشن کے نئے ترقیاتی منصوبوں کے لئے فنڈز میں تین سو فیصد اضافہ کیا گیا ہے

(بج)ٹ کی تشکیل اور منظوری کے عمل میں تمام اتحادی جماعتوں کا تعاون حاصل رہا، باہمی مشاورت سے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، ڈاکٹر ربابہ کی جانب سے دیئے گئے ظہرانے میں بات چیت

(سوش)ل میڈیا پر چیزوں کو ضرورت سے زیادہ اچھالا جاتا ہے جس کی وجہ سے چیزوں کو حقائق کے مطابق پرکھنا مشکل ہے، عامر غوری کے حوالے سے تحقیقات ہوگی، میڈیا نمائندوں سے اظہار خیال

(سٹی رپورٹر، خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (محکمہ) صحت میں ہنگامی طبی خدمات کی بہتری اور ٹراما مراکز سے متعلق جائزہ (اجلا)س ہفتہ کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ اور ایڈیشنل سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن قمبرانی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سول سنڈیمن پراونشل اسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر بلوچستان بھر کے دور دراز علاقوں سے لائے گئے میرلیس مریضوں کو فوری ہنگامی طبی امداد کی فراہمی میں فعال کردار ادا کر رہا ہے ٹراما سینٹر میں ہنگامی خدمات کی استعداد کار میں اضافے کے لئے مختلف تجاویز پر غور کیا جارہا ہے صوبے میں نئے ٹراما مراکز کے قیام اور موجود......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

ٹراما سینٹر کی بہتری سے متعلق خاطر خواہ اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں روزمرہ علاج معالجے کے ساتھ ساتھ ہنگامی طبی خدمات کا ایسا قابل بھروسہ میکنزم ہونا ضروری ہے جس میں حادثات کے شکار افراد کی جان بچانے کے لئے جدید طبی سہولیات دستیاب ہوں سول اسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر کی کارکردگی تسلی بخش ہے تاہم اس میں وسعت کی ضرورت ہے عوام کی سہولیات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے شمالی اور جنوبی اطراف میں دو جدید اسٹیٹ آف دی آرٹ ٹراما سینٹرز قائم کرکے موجودہ ٹراما سینٹر پر غیر معمولی دباؤ کو کم کیا جاسکتا ہے اس ضمن میں محکمہ مواصلات و تعمیرات اور محکمہ صحت کے حکام کوئٹہ کے شمالی و جنوبی اطراف میں مناسب مقامات کی نشاندہی کریں صوبائی حکومت فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ خضدار اور ژوب کے ٹراما سینٹرز کو آؤٹ سورس کرکے طبی خدمات کی فراہمی جلد شروع کی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہنگامی طبی سروسز کو بہتر بنا کر قیمتی انسانی جانیں بچائی جاسکتی ہیں قومی شاہراہوں پر قائم ریسکیو سینٹرز کو ٹراما سینٹر سے منسلک کیا جائے اس کے علاوہ سول سنڈیمن اسپتال میں قائم ٹراما سینٹر کی مناسب متبادل جگہ منتقلی کا جائزہ لیکر رپورٹ پیش کی جائے تاکہ اس ضمن میں کوئی قابل عمل منصوبہ تشکیل دیا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ طبی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے ہماری کوشش ہے کہ صوبے بھر کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کو بھی جدید خطوط پر استوار کیا جائے تاکہ ضلعی ہسپتالوں پر بوجھ میں کمی آئے اور عوام کو تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر بہتر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، صوبائی سیکرٹری خزانہ بابر خان، سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمن قمبرانی ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران کاسی، ایم ایس سنڈیمن پراونشل اسپتال کوئٹہ ڈاکٹر اسحاق پانیزئی ایم ایس بی ایم سی ڈاکٹر امین خان مندوخیل و دیگر حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ٹریفک پولیس اہلکار اور شہری کے درمیان پیدا ہونے والے مسئلے کو حل کررہے ہیں اور شہری عامر غوری کے مسئلے کو سوشل میڈیا نے بڑھا کر پیش کیا جبکہ خود احتسابی کی ضرورت ہے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کو تصدیق شدہ مانتا ہوں سوشل میڈیا پر چیزوں کو ضرورت سے زیادہ اچھالا جاتا ہے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ گزشتہ دنوں کوئٹہ میں ٹریفک پولیس اہلکار اور شہری کے درمیان مسئلہ پیدا ہوا تھا جس مسئلے کو حل کررہے ہیں اور اس حوالے سے کمیٹی تشکیل دی ہے جو چیزوں کا جائزہ لے رہی ہے اور بہت جلد مسئلہ حل ہو جائے گا گزشتہ دنوں بچی کو بچا کر ٹرین کی زد میں آنے والے شہری عامر غوری کے حوالے سے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ عامر غوری خود ٹرین کے آگے لیٹا ہے اور کسی بچی کو بچانے کی کوئی ویڈیو موجود نہیں صرف من گھڑت کہانی بنائی گئی اور مسئلے کو سوشل میڈیا نے بڑھا چڑھا کر پیش کیا اس لئے ہمیں خود احتسابی کی ضرورت ہے کیونکہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو تصدیق شدہ مانتا ہوں جو تمام خبروں کو حقائق پر مبنی ہونے پر چلاتے ہیں جبکہ سوشل میڈیا پر چیزوں کو ضرورت سے زیادہ اچھالا جاتا ہے جس کی وجہ سے چیزوں کو حقائق کے مطابق پرکھنا مشکل ہے اور عامر غوری کے حوالے سے بھی تحقیقات ہوگی اور جن مراعات کا اعلان کیا گیا تھا وہ واپس لیتے ہیں۔ دریں اثناء، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اعزاز میں مشیر برائے ترقی نسواں ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ظہرانہ دیا ظہرانے میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، حکومتی و اتحادی جماعتوں کے صوبائی وزراء اراکین اسمبلی اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سردار بہرام خان بلیدی، میر عطاء اللہ خان بلیدی، میر اسد اللہ خان بلیدی اور مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور مختلف چیدہ شخصیات نے شرکت کی اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی ترقیاتی بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تشکیل دیا گیا ہے جس میں سیکنڈری ایجوکیشن کے نئے ترقیاتی منصوبوں کے لئے تین سو فیصد اضافہ کیا گیا ہے صحت اور امن و امان کے لئے بھی غیر معمولی وسائل مختص کئے گئے ہیں ہماری بھرپور کوشش ہے کہ نئے مالی سال کے آغاز سے ہی بلا تاخیر ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد شروع کردیا جائے دستیاب وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے جس میں کوئی خیانت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجٹ کی تشکیل اور منظوری کے عمل میں تمام اتحادی جماعتوں کا تعاون حاصل رہا مخلوط صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے مشن پر گامزن ہے اور باہمی مشاورت سے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ظہرانے کے اختتام پر تقریب کی میزبان مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر سمیت تمام وزراء اراکین اسمبلی اور اپوزیشن لیڈر سمیت تمام معزز مہمانوں کا فرداً فرداً شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ وحب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 4

اتوار 30 جون 2024ء

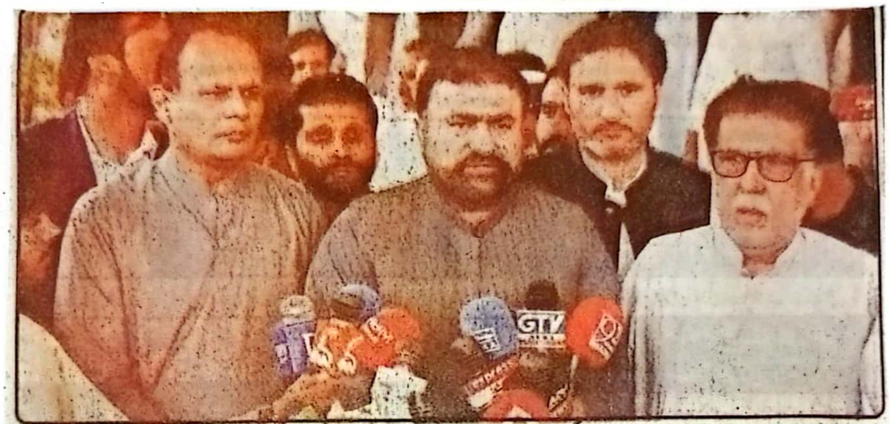

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ 25-2024 کی اختتامی سیشن کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ڈپٹی اسپیکر اسمبلی غزالہ گولہ، خواتین اراکین صوبائی اسمبلی کا مشیر برائے ترقی نسواں ربابہ بلیدی کی جانب سے دیئے گئے ظہرانہ کے بعد گروپ فوٹو

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹرز میں بہتر ہنگامی طبی خدمات کی فراہمی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنڈے

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 197، اتوار، 23 ذوالحج، 30 جون 2024، صفحات 10 قیمت 40 روپے

ہنگامی طبی سروسز بہتر بنا کر قیمتی انسانی جانیں بچائی جاسکتی ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ کے شمالی و جنوبی اطراف میں دو جدید اسٹیٹ آف دی آرٹ ٹراما سنٹرز قائم کرینگے، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

ٹریفک اہلکار اور نوجوان والا معاملہ حل کرنے کیلئے کمیٹی بنادی، آج فیصلہ کریگی، اسمبلی اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ صحت میں ہنگامی طبی خدمات کی بہتری اور ٹراما مراکز سے متعلق جائزہ اجلاس وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

میں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ اور ایڈیشنل سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن قمبرانی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوسول سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر بلوچستان بھر کے دور دراز علاقوں سے لائے گئے سیریس مریضوں کو فوری ہنگامی طبی امداد کی فراہمی میں فعال کردار ادا کر رہا ہے ٹراما سینٹر میں ہنگامی خدمات کی استعداد کار میں اضافے کے لئے مختلف تجاویز پر غور کیا جارہا ہے صوبے میں نئے ٹراما مراکز کے قیام اور موجود ٹراما سنٹر کی بہتری سے متعلق خاطر خواہ اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں روزمرہ علاج معالجے کے ساتھ ساتھ ہنگامی طبی خدمات کا ایسا قابل بھروسہ میکنزم ہونا ضروری ہے جس میں حادثات کے شکار افراد کی جان بچانے کے لئے جدید طبی سہولیات دستیاب ہوں سول اسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر کی کارکردگی تسلی بخش ہے تاہم اس میں وسعت کی ضرورت ہے عوام کی سہولیات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے شمالی اور جنوبی اطراف میں دو جدید اسٹیٹ آف دی آرٹ ٹراما سینٹرز قائم کرکے موجودہ ٹراما سینٹر پر غیر معمولی دباؤ کو کم کیا جاسکتا ہے اس ضمن میں محکمہ مواصلات و تعمیرات اور محکمہ صحت کے حکام کوئٹہ کے شمالی و جنوبی اطراف میں مناسب مقامات کی نشاندہی کریں صوبائی حکومت فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ خضدار اور ژوب کے ٹراما سینٹرز کو آؤٹ سورس کرکے طبی خدمات کی فراہمی جلد شروع کی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہنگامی طبی سروسز کو بہتر بنا کر قیمتی انسانی جانیں بچائی جاسکتی ہیں قومی شاہراہوں پر قائم ریسکیو سینٹرز کو ٹراما سینٹر سے منسلک کیا جائے اس کے علاوہ سول سنڈیمن اسپتال میں قائم ٹراما سینٹر کی مناسب متبادل جگہ منتقلی کا جائزہ لیکر رپورٹ پیش کی جائے تاکہ اس ضمن میں کوئی قابل عمل منصوبہ تشکیل دیا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ طبی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے ہماری کوشش ہے کہ صوبے بھر کے بی ایچ یوز اور آر ایچ یوز کو بھی جدید خطوط پر استوار کیا جائے تاکہ ضلعی اسپتالوں پر بوجھ میں کمی آئے اور عوام کو تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر بہتر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، صوبائی سیکرٹری خزانہ بابر خان، سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمن قمبرانی ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران کاسی، ایم ایس سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ ڈاکٹر اسحاق پانیزئی ایم ایس بی ایم سی ڈاکٹر امین خان مندوخیل و دیگر حکام بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ٹریفک پولیس اہلکار اور نوجوان کے درمیان پیش آنے والے معاملہ کو حل کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی ہے، سوشل میڈیا سے زیادہ اخبار کو مصدقہ سمجھتا ہوں اس میں شائع ہونے والی خبر پڑھ کو اسکول ٹیچر کی عیادت کے لئے گیا۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹریفک پولیس اہلکار اور نوجوان کے درمیان پیش آنے والے معاملہ کو حل کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی ہے، مذکورہ کمیٹی آج فیصلہ کرے گی، اسکول ٹیچر کی خودکشی کی کوشش سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اگر اس اسکول ٹیچر کے پاس نہ جاتے تو بھی تنقید ہوتی کہ ایک بندہ جو ہیرو ہے اس کو عزت نہیں دی جارہی اور ہم نے اس کو عزت دی اور اب پتہ چلا کہ وہ فراڈ تھا اس لیے ہم ہمیشہ کہتے ہیں کہ سوشل میڈیا کو ریگولرائز کرنے کی ضرورت ہے، سوشل میڈیا کی مس انفارمیشن اور ڈس انفارمیشن کی بڑی مثال ہے، انہوں نے کہا کہ یہ بات سامنے آئی تھی کہ ایک بندے نے بچی کی جان بچائی ہے الیکٹرانک میڈیا اور اخبارات میں بھی خبر شائع ہوئی جب میں نے صبح اخبار پڑھا اس میں مکمل خبر تھی میں سوشل میڈیا سے زیادہ اخبار کو مصدقہ سمجھتا ہوں اس لیے میں وہاں چلا گیا حکومت انسانی بنیادوں پر اس شخص کا علاج کرائے گی لیکن جن مراعات کا اعلان کیا تھا وہ نہیں دی جائیں گی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز اتوار 30 جون 2024ء بمطابق 23 ذی الحج 1445ھ | شمارہ نمبر 178

قانون ہاتھ میں لینے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا، سرفراز بگٹی

ہم ان سے مذاکرات کیسے کریں جو بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان کا یہ حال اپنے ہی لوگوں نے کیا باہر کے لوگوں نے نہیں،، اگلے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کیلئے ایک روپیہ کی بھی رقم نہیں ہوگی، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہم الف انارب بکری پر ہی کھڑے ہیں، بلوچستان کا یہ حال اپنے ہی لوگوں نے کیا باہر کے لوگوں نے نہیں، اگلے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کے لئے ایک روپیہ کی بھی رقم نہیں ہوگی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے تمام اداروں میں کام کرنے والوں کا احتساب ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

کہ بلوچستان اسمبلی نے 5 کھرب 79 ارب روپے سے زائد کے 53 غیر ترقیاتی مطالبات زر منظور کر لیے ہیں۔ لے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کے لئے ایک روپیہ کی بھی رقم نہیں ہوگی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے اپنے ریونیو بڑھا کر آگے بڑھ سکتے ہیں بڑے شہروں میں مزید شہر آباد کرنے ہوں گے۔ نیا کوئٹہ آباد کرنے کی ضرورت ہے تاریخ میں پہلی بار 70 فیصد منظور شدہ اسکیمز شامل کی گئی ہیں یکم جولائی تک ترقیاتی کاموں کے ٹینڈرنگ شروع ہو جائے گی دستیاب فنڈز کو خرچ کرنے کے لئے لائحہ عمل طے کیا ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے۔ انھوں نے کہا کہ بلوچستان دوسرے صوبوں سے پیچھے رہ گیا ہے امن و امان کی صورتحال بہت بڑا مسئلہ ہے جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹا جائے گا ہم ان سے کیسے مذکرات کریں جو بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ قائم کرنا چاہتے ہیں اگر کوئی مذاکرات کرنے کو تیار نہیں چاہتے کہ وہ سیاحوں کو اغوا کریں یا سیکورٹی فورسز پر حملے کریں اس چیز کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ شناختی کارڈ دیکھ کر لوگوں کو مارا جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ریاست کی رٹ قائم کریں گے عوام ان کے خلاف کھڑے ہو جائیں جو آئین پاکستان کے خلاف ہے ہماری حکومت معصوم لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوگی، سی ٹی ڈی کی مستحکم کریں گے انھوں نے کہا کہ عام بلوچستانی کو گلے لگائیں گے نوکریاں بغیر پیسوں کے دیں گے بلوچستان کے لوگ تکلیف میں ہیں 300 فیصد تعلیم کے بجٹ کو بڑھایا ہے۔ کیا سکول ہمیں آؤٹ پٹ دے رہے ہیں 130 ارب روپے لگانے کے باوجود رزلٹ صفر ہے لوگ کہاں پہنچ گئے اور ہم الف انار ب بکری پر ہی کھڑے ہیں عام بچے کو کوالٹی ایجوکیشن دینی ہے۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان کو ترقی دینے کے لئے ذاتی مفاد کو پس پشت ڈالنا ہوگا، تمام اداروں میں کام کرنے والوں کا احتساب ہوگا بلوچستان کا یہ حال اپنے ہی لوگوں نے کیا باہر کے لوگوں نے نہیں کیا بلوچستان اسمبلی نے مالی سال 25-2024 کے کل 93 مطالبات منظور کر لیے۔

سوشل میڈیا پر چیزوں کو ضرورت سے زیادہ اچھالا جاتا ہے، وزیراعلیٰ

ٹریفک پولیس اہلکار اور شہری کے درمیان پیدا ہونیوالے مسئلے کو حل کر رہے ہیں، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ٹریفک پولیس اہلکار اور شہری کے درمیان پیدا ہونے والے مسئلے کو حل کر رہے ہیں اور شہری عامرغوی کے مسئلے کو

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

سوشل میڈیا نے بڑھا کر پیش کیا جبکہ خود احتسابی کی ضرورت ہے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کو تصدیق شدہ مانتا ہوں سوشل میڈیا پر چیزوں کو ضرورت سے زیادہ اچھالا جاتا ہے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ گزشتہ دنوں کوئٹہ میں ٹریفک پولیس اہلکار اور شہری کے درمیان مسئلہ پیدا ہوا تھا جس مسئلے کو حل کر رہے ہیں اور اس حوالے سے کمیٹی تشکیل دی ہے جو چیزوں کا جائزہ لے رہی ہے اور بہت جلد مسئلہ حل ہو جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB QUETTA

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

بروزاتوار 30 جون 2024ء

Bullet No. 1

Page No. 7

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت محکمہ صحت سے متعلق اجلاس، سیکریٹری صحت کی بریفنگ

اسپتالوں میں علاج معالجے کیساتھ ساتھ ہنگامی طبی خدمات کا قابل بھروسہ میکنزم ہونا ضروری ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت محکمہ صحت میں ہنگامی طبی خدمات کی بہتری اور ٹراما مراکز سے متعلق جائزہ اجلاس ہفتہ کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ اور اسپیشل سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن قمبرانی بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوسول سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر بلوچستان بھر کے دور دراز علاقوں سے لائے گئے سیریس مریضوں کو فوری ہنگامی طبی امداد کی فراہمی میں فعال کردار ادا کررہا ہے ٹراما سینٹر میں ہنگامی خدمات کی استعداد کار میں اضافے کے لئے مختلف تجاویز پر غور کیا جارہا ہے صوبے میں نئے ٹراما مراکز کے قیام اور موجود ٹراما سنٹر کی بہتری سے متعلق خاطر خواہ اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں روزمرہ علاج معالجے کے ساتھ ساتھ ہنگامی طبی خدمات کا ایسا قابل بھروسہ میکنزم ہونا ضروری ہے جس میں حادثات کے شکار افراد کی جان بچانے کے لئے جدید طبی سہولیات دستیاب ہوں سول اسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر کی کارکردگی تسلی بخش ہے تاہم اس میں وسعت کی ضرورت ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کے اعزاز میں ربابہ بلیدی کی جانب سے ظہرانہ

ترقیاتی بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تشکیل دیا گیا ہے، سید سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اعزاز میں مشیر برائے ترقی نسواں ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ظہرانہ دیا ظہرانے میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، حکومتی واتحادی جماعتوں کے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اپوزیشن بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر لیڈر میر یونس عزیز زہری، سردار بہرام خان بلیدی، میر عطاء اللہ خان بلیدی، میر اسداللہ خان بلیدی اور مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور مختلف چیدہ شخصیات نے شرکت کی اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی ترقیاتی بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تشکیل دیا گیا ہے جس میں سیکنڈری ایجوکیشن کے نئے ترقیاتی منصوبوں کے لئے تین سو فیصد اضافہ کیا گیا ہے صحت اور امن وامان کے لئے بھی غیر معمولی وسائل مختص کئے گئے ہیں ہماری بھرپور کوشش ہے کہ نئے مالی سال کے آغاز سے ہی بلا تاخیر ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد شروع کردیا جائے دستیاب وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے جس میں کوئی خیانت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجٹ کی تشکیل اور منظوری کے عمل میں تمام اتحادی جماعتوں کا تعاون حاصل رہا مخلوق صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے مشن پر گامزن ہے۔

کوئٹہ۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں بہتر ہنگامی طبی خدمات کی فراہمی سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 2024-25 کے اختتامی سیشن کے موقع پر اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | اتوار 30 جون 2024ء بمطابق 23 ذوالحجۃ 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 178

غلط بیانی پر عامر غوری کی مراعات ختم، علاج جاری رہیگا، وزیر اعلیٰ

سوشل میڈیا پر مس انفارمیشن اور ڈس انفارمیشن کے ذریعے غلط خبریں پھیلانے کا تدارک ضروری ہے

ٹرین حادثے میں زخمی کی دادرسی نہ کرتے تب بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر مس انفارمیشن اور ڈس انفارمیشن کے ذریعے غلط خبریں پھیلائی جاتی ہیں جنکا تدارک ضروری ہے، ٹرین واقعہ میں غلط بیانی کرنے پر استاد کو مراعات نہیں دی جائیں البتہ [illegible] انسانی بنیادوں پر انکا علاج معالجہ جاری رہے گا، شابان سے اغواء ہونے والے افراد کے لواحقین سے وزیر داخلہ نے ملاقات کی ہے، پولیس اہلکار پر تشدد کے معاملے پر کمیٹی بنائی ہے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ پولیس اہلکار کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کی ویڈیو سب کے سامنے ہے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی ہے جو جلد اس مسئلے کو حل کریگی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین حادثے میں زخمی ہونے والے شخص کی دادرسی نہیں کرتے تب بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا کہ ایک قومی ہیرو کو حکومت نے عزت نہیں دی اور جب ہم نے مذکورہ شخص کو عزت دی تو پتہ چلا کہ یہ ایک فراڈ معاملہ ہے، سوشل میڈیا کو ریگولرائز کرنے کی ضرورت ہے، سوشل میڈیا پر ڈس انفارمیشن اور مس انفارمیشن کا ٹرینڈ بنا کر پورے پاکستان کے خلاف آن سلاٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین حادثہ ایسا واقعہ نہیں تھا جس پر کسی نے انکوائری کرنا تھی ایک شخص نے ایک بچی کو بچایا تو اس میں کیا پولیس بھجوا کر انکوائری کرتے؟، مذکورہ شخص کا علاج جب شروع ہوا تو اخبارات میں خبریں شائع ہوئیں میں بذات خود زخمی ہونے والے شخص سے ملنے چلا گیا اور اب واقعے کی اصل حقائق سامنے آئے ہیں ٹرین حادثے میں زخمی ہونے والے شخص عامر غوری کا علاج مڈل گراؤنڈز پر علاج کرائیں گے اور حکومت نے جو مراعات دینے کا فیصلہ کیا تھا وہ مراعات اب نہیں دیئے جائیں گے۔

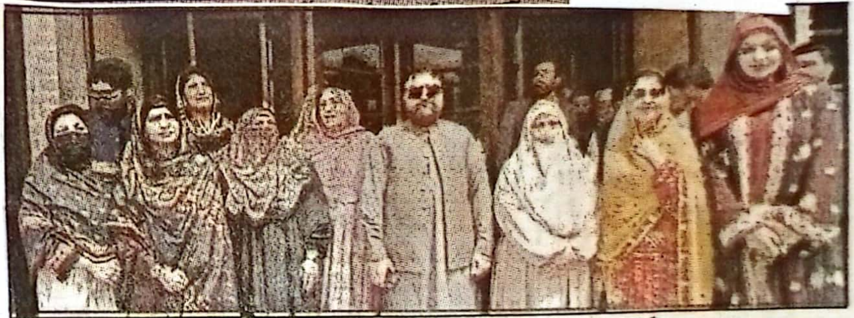

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ اور دیگر کا صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ربابہ بلیدی کی جانب دیئے گئے ظہرانہ کے بعد گروپ فوٹو

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سنٹرز میں بہتر ہنگامی طبی خدمات کی فراہمی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

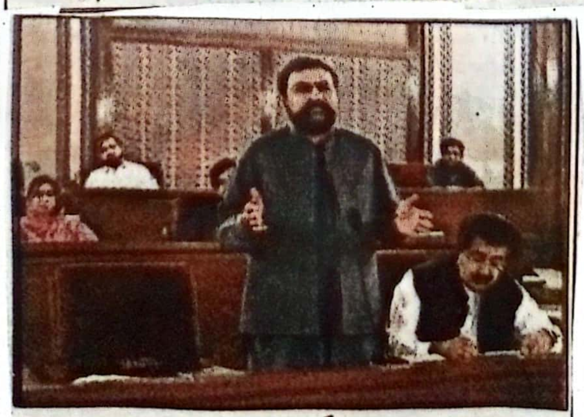

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

ABC Certified

کوئٹہ اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 20 | بروز اتوار 30 جون 2024ء 23 ذوالحجہ 1444ھ | شمارہ 82

امن وامان کی صورتحال بہت بڑا مسئلہ ہے، قانون کسی کو ہاتھ میں نہ لینے دیں گے، سرفراز بگٹی

ہم الف انار ب بکری پر ہی کھڑے ہیں، ہم ان سے کیسے مذکرات کریں جو بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ قائم کرنا چاہتے ہیں

ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے تمام اداروں میں کام کرنے والوں کا احتساب ہوگا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہم الف انار ب بکری پر ہی کھڑے ہیں، بلوچستان کا یہ حال اپنے ہی لوگوں نے کیا باہر کے لوگوں نے نہیں، اگلے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کے لئے ایک روپیہ کی بھی رقم نہیں ہوگی اخراجات کو کم کرنے کی

بقیہ 6 صفحہ 6 پر

ضرورت ہے ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے تمام اداروں میں کام کرنے والوں کا احتساب ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی نے [illegible] 79 ارب روپے سے زائد کے 53 غیر ترقیاتی مطالبات زر منظور کرلیے ہیں [illegible] 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کے لئے ایک روپیہ کی بھی رقم نہیں ہوگی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے اپنے ریونیو بڑھا کر آگے بڑھ سکتے ہیں بڑے شہروں میں مزید شہر آباد کرنے ہوں گے۔ نیا کوئٹہ آباد کرنے کی ضرورت ہے تاریخ میں پہلی بار 70 فیصد منظور شدہ اسکیمز شامل کی گئی ہیں یکم جولائی تک ترقیاتی کاموں کے ٹینڈرنگ [illegible] ہو جائے گی دستیاب فنڈز کو خرچ کرنے کے لئے لائحہ عمل طے کیا ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے انہوں نے کہا [illegible] تان دوسرے صوبوں سے پیچھے رہ گیا ہے امن وامان کی صورتحال بہت بڑا مسئلہ ہے جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹا جائے گا ہم ان سے کیسے مذکرات کریں جو بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ قائم کرنا چاہتے ہیں اگر کوئی مذاکرات کرنے کو تیار نہیں چاہتے کہ وہ سیاحوں کو اغوا کریں۔

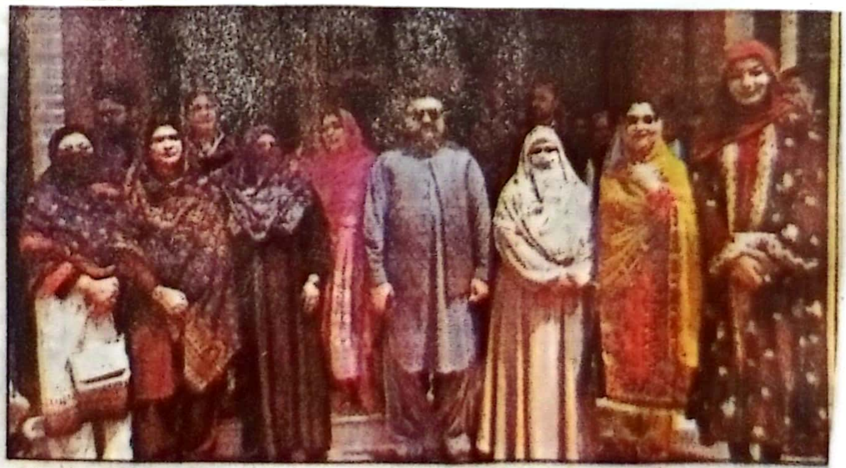

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ، خواتین اراکین صوبائی اسمبلی کا مشیر برائے ترقی نسواں ربابہ خان بلیدی کی جانب سے دیئے گئے ظہرانے کے بعد گروپ فوٹو

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ 2024-25 کے افتتاحی سیشن کے بعد میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ 2024-25 کے افتتاحی سیشن کے موقع پر اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CamScanner

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih I
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 786 QUETTA Sunday June 30, 2024 /Dhu'l-Hijjah 23, 1445

CM calls for curbing false news on social media

Says government in contact with families of those abducted from Shaban

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that false news is spread on social media through misinformation and disinformation, which must be checked.

He said Home Minister has met with the families of the abducted people from Shaban, and a committee has been formed on the issue of violence against policemen. He said this while talking to the media in the Balochistan Assembly on Saturday.

A committee has been formed to resolve the issue soon. He said that even if the person injured in the train accident was not investigated, the government would have been criticized that a national hero was not honored by the government and when we honored the said person, it was found that it was a fraud is a matter, social media needs to be regularized, creating a trend of disinformation and misinformation on social media is an onslaught against the whole of Pakistan.

He said that the train accident was not an incident on which no one had inquired. If a person had saved a girl, would they have sent the police to inquire about it? He himself went to meet the injured person and now the real facts of the incident have come out. Amir Ghori, who was injured in the train accident, will be treated at the material grounds and the privileges that the government had decided to give have not been given.

Addressing the meeting, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the daily treatment of common man should be ensured in government hospitals. Along with this, it is necessary to have a reliable mechanism of emergency medical services in which modern medical facilities are available to save the lives of accident victims.

In view of the facilities of the provincial capital, Quetta, by establishing two modern state-of-the-art trauma centers in the northern and southern sides, the extraordinary pressure on the existing trauma center can be reduced. Identify suitable places in the north and south.

The provincial government will ensure the provision of funds. Valuable human lives can be saved by improving the rescue centers established on national highways should be connected with the trauma center.

Besides, a report should be submitted after evaluating the relocation of the trauma center established in Civil Sandeman Hospital to a suitable alternative place so that a competent person can be found in this regard. An action plan can be formed. The Chief Minister said that the provision of medical facilities is one of the top priorities of the provincial government.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 JUN 2024 Page No. 11

معیار تعلیم کی بہتری کیلئے چیلنجز کا سامنا ہے، راحیلہ حمید درانی

صوبے کے 31 لاکھ بچے سکولوں سے باہر ہیں جبکہ اکثر تعلیمی اداروں میں پانی، بجلی، بیت الخلاء، عمارت اور دیگر بنیادی سہولیات میسر نہیں، صوبائی وزیر تعلیم کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں معیار تعلیم کی بہتری کے لیے حکومت کو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، صوبے کے 31 لاکھ بچے سکولوں سے باہر ہیں جبکہ سکولوں میں پانی، بجلی، بیت الخلاء، عمارت اور دیگر بنیادی سہولیات میسر نہیں، ان خیالات کا اظہار انھوں نے گذشتہ روز وفاقی وزارت تعلیم کے ذیلی ادارے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن نے بلوچستان کے لیے نیشنل اچیومنٹ ٹیسٹ کے نتائج کے اعلان کے موقع پر مقامی ہوٹل میں خطاب کرتے ہوئے کیا، انھوں نے کہا کہ رپورٹ سے خامیوں کی نشاندہی ہوئی ہے جس پر صوبائی حکومت کام کرے گی۔ حکومت کی کوشش ہے کہ اساتذہ کے استعداد کو بڑھائیں اور اس سلسلے میں طلبہ کے والدین کا بھی اہم کردار ہے، سائنس اور ریاضی کے مضامین بہت ضروری ہیں اس کے بغیر ترقی نہیں کی جاسکتی۔ اس موقع پر پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن کی ڈپٹی ڈائریکٹر انائل محبوب کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے 106 سرکاری سکولوں کے چوتھی اور آٹھویں جماعت کے 1851 بچوں کا امتحان لیا گیا۔ ریاضی اور سائنس میں دونوں جماعتوں کے طلبہ پچاس فیصد سے زائد سکور حاصل نہیں کر سکے تاہم اس کے مقابلے میں اردو اور انگریزی زبانوں میں طلبہ کی مہارت بہتر رہی۔ چوتھی کلاس کا ریاضی میں مجموعی سکور چالیس فیصد، انگریزی میں 51 فیصد، اردو میں 65 فیصد رہا۔ آٹھویں کلاس کے طلبہ کا سائنس میں مجموعی سکور 48 فیصد جبکہ ریاضی میں صرف 31 فیصد رہا۔ رپورٹ کے مطابق چوتھی اور آٹھویں جماعت کے طلبہ میں سے ایک چوتھائی ریاضی کے امتحان میں 25 فیصد سے زائد سکور حاصل نہیں کر سکے۔ چوتھی جماعت کے شہری علاقوں کے طلبہ نے دیہی طلبہ کے مقابلے میں زیادہ قابلیت کا مظاہرہ کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آٹھویں جماعت کے طلبہ کی ریاضی میں مہارت گزشتہ چار سالوں میں کم ہوئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی مہارت بہتر ہے۔ بلوچستان کے طلبہ کی تمام مضامین میں مہارت ملک کے باقی طلبہ کی نسبت کم ہے۔ رپورٹ میں طلبہ کی سیکھنے کی سطح کو بہتر بنانے کے لیے سفارش بھی کی گئی ہے۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن کے عہدیداروں نے بتایا کہ طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی مہارت کا بھی جائزہ لیا گیا اور اس دوران یہ انکشاف ہوا کہ بعض سرکاری سکولوں کے اساتذہ کی مہارت اپنے شاگردوں سے کم تھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر شاہد سرویا کا کہنا تھا کہ اساتذہ کے استعداد میں اضافے کے لیے تربیتی پروگراموں، حکومتی سطح پر فیصلہ سازی اور پالیسی میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاں اساتذہ مقامی زبانوں میں بچوں کو پڑھا رہے ہیں ان علاقوں میں طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت بہتر ہے۔

شابان سے اغواء ہونیوالوں کی بازیابی کیلئے ادارے اپنا کردار ادا کررہے ہیں، ضیا لانگو/ بخت کاکڑ

دہشت گرد معصوم اور بے قصور لوگوں کو مار رہے ہیں، ملکی وجود کے خلاف کام کرنے والوں کا قلع قمع کیا جائے، اہلخانہ کو یقین دہانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ تفریحی مقام شابان سے اغواء ہونے والے افراد کی بازیابی کیلئے تمام ادارے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، حکومت مشکل وقت میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے، اغواء ہونے والوں کے اہلخانہ کو جلد خوشخبری سنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے شابان سے اغوا ہونے والے افراد کے اہلخانہ کی جانب سے بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاج کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، صوبائی وزیر

بقیہ صفحہ 18 نمبر 3

لائیو اسٹاک بخت محمد کاکڑ اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن بلوچستان اسمبلی میر عبید گورگیج نے مظاہرین سے مذاکرات بھی کیے۔ انہوں نے احتجاج کرنے والوں کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت مغویوں کی جلد بازیابی کیلئے اقدامات کر رہی ہے حکومتی ارکان کی یقین دہانی پر مغویوں کے اہل خانہ نے اپنا احتجاج ختم کر دیا۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا کہ شابان سے اغوا ہونے والوں کی بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں، حکومت نے صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کو مغویوں کے اہلخانہ سے بات چیت کے لیے فوکل پرسن مقرر کیا ہے۔ اغوا ہونے والے ہمارے لوگ ہیں جن کی بازیابی کے لئے ریاست کردار ادا کر رہی ہے حکومت مشکل وقت میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد معصوم اور بے قصور لوگوں کو مار رہے ہیں، پوری قوم یک زبان ہے کہ ملک کے وجود کے خلاف کام کرنے والوں کا قلع قمع کیا جائے۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اغوا ہونے والے افراد کی بازیابی کے لئے کوشاں ہے، حکومت کی کوشش ہے کہ اغواء ہونے والے جلد بحفاظت اپنے گھروں کو واپس آجائیں۔

ہارے لوگوں نے فنڈز کا ایک بڑا حصہ ہتھیا لیا' جام کمال خان

امید ہے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی بجٹ میں ہونے والی غلطی کو درست کریں گے' وفاقی وزیر

بیلہ (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں الیکشن ہارے ہوئے بہت سے لوگوں نے فنڈز کا ایک بڑا حصہ ہتھیا لیا ہے جو عوام کو جواب دہ ہیں نہ ہی کسی حلقے کے ووٹرز کو وفاقی وزیر نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ رکن قومی اور صوبائی اسمبلی کی اپنے ووٹرز کے سامنے باز پرس ہوتی ہے ہارے ہوئے لوگوں یا فیصلہ سازوں اور چند سینیٹرز کو متاثر رکھنے والوں کو اربوں کے فنڈز سے نوازنا کسی طرح بھی مناسب نہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے درخواست کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ پی ایس ڈی پی کے

بقیہ صفحہ 18 نمبر 6

منصوبوں میں ہونے والی فرق کو نہ صرف سنجیدگی سے دیکھیں گے بلکہ کارروائی عمل میں لا کر غلط کو درست بھی کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 JUN 2024

Page No. 12

بلوچستان حکومت عوام کی فلاح کیلئے کام کر رہی ہے

صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

حکومت نے تاریخی، متوازن اور عوام دوست بجٹ پیش منظور کرکے عوام کے دل جیت لئے، عوامی بجٹ کے دور رس نتائج برآمد ہوں گے

بجٹ میں صوبائی حکومت عوام کو ریلیف پہنچانے کیلئے مختلف منصوبے لائی ہے، بجٹ میں تین ہزار نئی اسامیاں شامل کرنے کو نہایت اہم ہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزرا اور، اراکین اسمبلی صوبائی بجٹ منظور ہونے پر خوشی کا، اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت نے وزیر اعلی سرفراز بگٹی کی قیادت میں ایوان میں تاریخی، متوازن اورعوام دوست بجٹ پیش منظور کرکے عوام کے دل جیت لئے ہیں، مالی سال 25-2024 عوام کی امنگوں کے مطابق ہے جس کی دور س نتائج برامد ہونگے یہ بات صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ صوبائی وزیر لائیو سٹاک بخت محمد کاکڑ اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل سردار مسعود لونی نے بجٹ پاس ہونے پر اظہار خیال۔ کرتے ہوئے کی انہوں کہا کہ مثالی بجٹ منظور کرنے پر وزیر اعلی بلوچستان سمیت پوری کابینہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ میں عام آدمی کو ریلیف دینے کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ اس بجٹ میں تعلیم اور صحت کے شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے بلوچستان حکومت کو صوبے کا شاندار اور عوام دوست بجٹ منظور کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ برائے مالی سال 2024-25 میں صوبائی حکومت عوام کو ریلیف پہنچانے کیلئے مختلف منصوبے لائی ہے، جس سے عوام کو بجلی کی فراہمی سمیت تمام شعبہ جات میں ریلیف ملے گا۔ پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی کیلئے بھی خصوصی اقدامات کئے تا کہ عوام کی مشکلات کا خاتمہ کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 30 JUN 2024 — Page No. 13

بلوچستان ہائیکورٹ: پی بی 21 حب کے 39 پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ انتخاب کا حکم

پولنگ اسٹیشنز پر صاف شفاف انتخاب کے انعقاد کو یقینی بنایا جائے، فیصلے میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان نے بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 21 حب کے انتخابات کے نتائج سے متعلق فیصلہ سنا دیا۔ تحریری [illegible]

فیصلے میں عدالت نے حلقہ پی بی 21 حب کے 39 پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ انتخاب کرانے کا حکم دے دیا۔ بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے حب کے حلقہ پی بی 21 کے نتائج سے متعلق کیس کی سماعت کی۔ عدالت نے حلقہ پی بی 21 کے 39 پولنگ اسٹیشنز کے نتائج کو کالعدم قرار دیتے ہوئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو 3 ہفتوں کے اندر 39 پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ انتخاب کرانے کا حکم دیا۔ سماعت کے دوران پی بی 21 کے امیدوار سردار محمد صالح بھوتانی کی جانب سے نادر ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے جبکہ امیدوار علی حسن زہری کی جانب سے بیرسٹر صلاح الدین عدالت میں پیش ہوئے۔ فیصلے میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ہدایت کی گئی کہ قانون کے مطابق متعلقہ پولنگ اسٹیشنز پر صاف شفاف انتخاب کے انعقاد کو یقینی بنائے۔ عدالت نے متعلقہ پولنگ اسٹیشنز پر امن وامان برقرار رکھنے کے لئے آئی جی پولیس بلوچستان، ایف سی، لیویز اور ضلعی انتظامیہ کو فول پروف سیکورٹی انتظامات کرنے کا بھی حکم صادر کیا۔ فیصلے میں تحریر کیا گیا کہ درخواست گزار محمد صالح بھوتانی نے 28 فروری 2024 کو ہونے والے عام انتخابات میں حلقہ پی بی 21 حب بلوچستان سے حصہ لیا تھا جن کا غیر سرکاری نتائج میں 30910 ووٹ حاصل کر کے کامیاب امیدوار کا اعلان کیا گیا تھا۔ دوسرے نمبر پر رہنے والے امیدوار رجب علی رند نے 73328 ووٹوں میں سے 17000 اور علی حسن زہری نے 14120 ووٹ حاصل کیے جب کہ 3648 ووٹ مسترد ہوئے۔ جواب دہندہ نمبر 4 نے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی درخواست کے ساتھ ایک درخواست دائر کر کے جواب دہندہ نمبر 3 سے رابطہ کیا، جس پر جواب دہندہ نمبر 1 الیکشن کمیشن آف پاکستان نے جواب دہندہ نمبر 3 (ریٹرننگ آفیسر/آر او) کو 11 فروری 2024 کے حکم کے ذریعے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کرانے کی ہدایت کی، لیکن اس عدالت کے سامنے درخواست گزار کی آئینی پٹیشن نمبر 153/ 2024 کی سماعت کے دوران ای سی پی نے 14 فروری 2024 کو ایک خط ریکارڈ پر رکھا اور عدالت کو آگاہ کیا کہ دوبارہ گنتی کو مکمل روک دیا گیا ہے کیونکہ درخواست گزار نے 27 فروری 2024 کو نظر ثانی درخواست دائر کر کے ای سی پی سے رجوع کیا اور 11 فروری 2024 کے حکم پر نظر ثانی کی، جس کی اجازت 05 مارچ 2024 کے حکم کے ذریعے دی گئی تھی اور 11 فروری 2024 کے حکم کو ای سی پی کے دو رکنی بنچ نے ریٹرننگ افسر کو اس عمل کو مکمل کر کے تین دن کے اندر فارم 47 کے بنیاد پر فارم-48 اور 49 پیش کرنے کی ہدایت کی۔ جواب دہندہ نمبر 4 نے 05 مارچ 2024 کے حکم کے خلاف اس عدالت کے سامنے ایک آئینی پٹیشن 237 آف 2024 دائر کی اور ای سی پی کے سامنے نظر ثانی کی درخواست بھی دائر کی جس کا فیصلہ 26 مارچ کے حکم نامے کے ذریعے تین سے دو اراکین کی اکثریت سے کیا گیا۔ جس کے تحت 11 فروری 2024 کو دوبارہ گنتی کے عمل کو مکمل کرنے کی ہدایت کے ساتھ دوبارہ تصدیق کی گئی تھی کہ جواب دہندہ نمبر 4 کی طرف سے 05 مارچ 2024 کے دو ممبران کے حکم کے خلاف نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے تک، فارم- 47 کی بنیاد پر مجموعی نتیجہ ابھی تک جاری نہیں کیا گیا تھا لیکن اس کے باوجود 08 اپریل 2024 کا حکم صادر کر دیا۔ درخواست گزار کی جانب سے بنیادی طور پر استدعا کی گئی اور پرزور انداز میں استدعا کی گئی کہ یہ حکم الیکشن ایکٹ 2017 کی خلاف ورزی کر کے دیا گیا ہے، جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ دوبارہ گنتی صرف اسی صورت میں کی جا سکتی ہے یا اس کی ہدایت کی جا سکتی ہے جب ریٹرننگ امیدوار کے درمیان جیت کا مارجن دوسرے نمبر پر آنے والے امیدوار کے حلقے کے کل پولنگ ووٹوں کا پانچ فیصد یا صوبائی اسمبلی کے 4000 ووٹوں سے کم ہونے کی صورت میں ووٹوں کا فرق بالترتیب 13910 اور 16790 تھا جو قانون کی واضح خلاف ورزی میں منظور کیا گیا کہ ووٹوں کے ساتھ ٹیمپرنگ کا قوی اندیشہ تھا، فیصلہ میں تحریر کیا گیا ہے کہ موجودہ کیس میں جواب دہندہ نمبر 4 کی جانب سے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے لیے ریٹرننگ آفیسر کو درخواست دائر کرنے سے لے کر پورا عمل کیا گیا، جس کا فیصلہ اس نے نہیں کیا تھا، بلکہ اس نے صرف ای سی پی سے رہنمائی طلب کی تھی، بلکہ کوئی رہنمائی پیش نہ کرتے ہوئے ای سی پی نے 11 فروری 2024 کے اپنے حکم نامے پر درخواست کا خود فیصلہ کیا، اس کے بعد درخواست گزار کی طرف سے دائر نظر ثانی درخواست پر 05 مارچ 2024 کا حکم نامہ منظور کیا گیا، دوبارہ 26 مارچ 2024 کا حکم نامہ دائر کی گئی نظر ثانی درخواست پر منظور کیا گیا۔ جواب دہندہ نمبر 4 کی طرف سے ریٹرننگ آفیسر کے ذریعے دوبارہ گنتی کا عمل کیا گیا، جس کے نتیجے میں 16000 سے زائد ووٹ مسترد ہوئے اور 10000 سے زائد پولنگ ووٹوں میں اضافہ ہوا، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ 39 پولنگ اسٹیشنوں کا ریکارڈ محفوظ نہیں تھا۔ پہلے راؤنڈ میں درخواست گزار 16000 سے زائد ووٹ لے کر آگے تھا لیکن دوبارہ گنتی کے عمل میں ووٹوں کی ایک بڑی تعداد مسترد ہونے اور بڑھنے کے بعد جواب دہندہ نمبر 4 23974 حاصل کر کے تیسرے نمبر سے پہلے نمبر پر آ گیا اور درخواست گزار کے ووٹ کم ہو گئے۔ غیر سرکاری/عارضی نتیجہ کے بعد سرکاری نتائج کے درمیان پولنگ بیگز میں ووٹوں کا اتنا بڑا فرق واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ ریکارڈ محفوظ نہیں تھا اور محفوظ تحویل ریکارڈ میں یا تو سمجھوتہ کیا گیا تھا یا پھر اسے ملی بھگت سے تبدیل کیا گیا تھا۔ عدالت نے فیصلہ میں کہا ہے کہ لیکن چونکہ ہم صرف آئین اور اس کے تحت قانون کے فریم کے ٹچ اسٹون پر کسی بھی کیس پر فیصلہ کر سکتے ہیں، لیکن دوسری صورت میں، دونوں صورتوں میں ای سی پی اور ریٹرننگ آفیسر کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ وہ وجہ جو انہیں سب سے زیادہ معلوم ہے، جب نتیجہ کے استحکام اور فارم-47، 48 اور 49 کے اجراء تک، وہ ریکارڈ کے محافظ تھے، لیکن وہ قانون کے مطابق اپنا فرض ادا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ فیصلے میں کہا گیا کہ دوبارہ گنتی کے عمل کے بعد پیدا ہونے والی مذکورہ بالا زیر بحث صورتحال کے پیش نظر، ہمارا خیال ہے کہ غلط اور ہیرا پھیری والے ریکارڈ کی بنیاد پر ابھی تک کوئی حتمی نتیجہ مرتب نہیں کیا جا سکتا، بدقسمتی سے، یہ ای سی پی اور آر او کا واضح موقف تھا کہ غیر سرکاری/عارضی نتیجہ مبینہ طور پر درخواست گزار کے حق میں دوہری مہر والے ووٹوں کی گنتی کے بعد مرتب کیا گیا تھا۔ فیصلہ میں دو رکنی بینچ نے ای سی پی کو ہدایت کی کہ اس فیصلے کی کاپی ملنے کے تین ہفتوں کے اندر مذکورہ پولنگ اسٹیشنوں میں دوبارہ پولنگ کا نیا شیڈول جاری کرے اور مذکورہ پولنگ اسٹیشنوں میں ایمانداری سے، انصاف کے ساتھ، منصفانہ اور قانون کے مطابق انتخابات کو یقینی بنایا جائے۔ اسی طرح علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور، آئی جی پولیس بلوچستان، کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اور ضلعی انتظامیہ کو مذکورہ پولنگ اسٹیشنز پر فول پروف سیکیورٹی کو یقینی بنانے اور فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ عدالت نے آئینی پٹیشن کو نمٹاتے ہوئے فیصلے کی کاپی صوبائی الیکشن کمیشن بلوچستان کے ذریعے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو معلومات اور تعمیل کے لیے بھیجنے کی بھی ہدایت کی۔

MASHRIQ QUETTA

لائن ڈیپارٹمنٹس میں انسداد ہراسگی ایکٹ کے تحت خصوصی کمیٹیوں کی تشکیل کا فیصلہ

کوئٹہ میں مختلف عوامی مقامات پر خواتین کے لئے خصوصی ریسٹ زون قائم کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خصوصی اسپیس سینٹر کچھ تجویز کردہ مقامات پر اب تک التواء کا شکار ہیں جن کو فعال کرنے کی ضرورت ہے، کمشنر حمزہ شفقات

کوئٹہ (خ ن) ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور ڈویژنل انتظامیہ کوئٹہ نے تمام محکموں میں خواتین کی معاونت، ہراسگی سے تحفظ اور ہر شعبے میں ترقی کے مواقعوں کی فراہمی کے لئے باہمی تعاون اور قریبی رابطہ کاری پر اتفاق کیا ہے جبکہ تمام لائن ڈیپارٹمنٹس میں انسداد ہراسگی ایکٹ کے تحت خصوصی کمیٹیوں کی تشکیل کا فیصلہ کیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے ملاقات کی اور سماجی ترقی میں صنفی مساوات کی کاوشوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مختلف عوامی مقامات پر خواتین کے لئے خصوصی ریسٹ زون قائم کرنے پر بات چیت کی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بتایا کہ اس ضمن میں پارلیمانی سیکرٹری صحت بلوچستان کی حیثیت سے انہوں نے کوئٹہ کچہری، یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ، ہائیکورٹ آف بلوچستان، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی سمیت مختلف مقامات پر خواتین کے لئے خصوصی اسپیس سینٹر قائم کئے تھے جہاں ورکنگ ویمن سمیت عام خواتین نماز، بے بی فیڈنگ اور وقتی ریسٹ کر سکتی تھیں ان میں کچھ تجویز کردہ مقامات پر یہ مراکز اب تک التواء کا شکار ہیں جن کو فعال کرنے کی ضرورت ہے ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو محفوظ ماحول کی فراہمی ضروری ہے خواتین کو ہراس کرنا رائج الوقت قوانین کے مطابق ایک سنگین اور قابل گرفت جرم ہے جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔

قومی اقتصادی کونسل، بلوچستان میں تعمیر نو کے منصوبوں کیلئے 11.2 ارب مختص

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو و بحالی پر جاری کام تیز کرنے پر تبادلہ خیال

اعلیٰ معیار یقینی بناتے ہوئے بلوچستان میں تعمیر نو کی سرگرمیاں تیز کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس میں قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی نے 19 منصوبوں کی منظوری دیدی، بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو و بحالی پر جاری کام تیز کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا، وزیراعظم شہباز شریف مصروفیات کے باعث اجلاس میں شریک نہیں ہوئے، وزیر خزانہ، وزیر منصوبہ بندی، ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن، صوبائی حکومتوں کے نمائندوں کے........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

علاوہ دیگر اعلیٰ افسروں نے شرکت کی، اجلاس میں سینٹرل ڈیویلپمنٹ ورکنگ پارٹی کے مختلف اجلاس میں تجویز کردہ 21 ایجنڈا آئٹمز پر غور اور بلوچستان میں سیلاب متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو و بحالی تیز کرنے کیلئے تبادلہ خیال کیا گیا، 400 ملین ڈالر ورلڈ بینک کے فنڈ سے انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ ایڈاپٹیشن پروگرام کے 4 ذیلی اجزا کی منظوری دی گئی، 155 ملین ڈالر مکانات کی تعمیر نو، بحالی کا ذیلی حصہ، 50 ملین ڈالر سڑک کے بنیادی ڈھانچے کا ذیلی حصہ، 40 ملین ڈالر کا ذریعہ معاش اور 30 ملین ڈالر آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ شامل ہے، پی ایس ڈی پی 25-2024 میں بلوچستان میں تعمیر نو کے منصوبوں کیلئے 11.2 ارب مختص کر دیے گئے، اجلاس میں ہدایت کی گئی اعلیٰ معیار یقینی بناتے ہوئے بلوچستان میں تعمیر نو کی سرگرمیاں تیز تر کی جائیں، اجلاس میں سندھ میں شروع کیے جانے والے متعدد منصوبوں کی بھی منظوری دی گئی، منصوبوں میں 296 ارب کی لاگت سے نظر ثانی شدہ فلڈ ریسپانس ایمرجنسی ہاؤسنگ پراجیکٹ بھی شامل ہے، وفاقی حکومت کی جانب سے 50 ارب کا وعدہ کیا گیا، پی ایس ڈی پی 25-2024 میں سندھ میں مکانات کی تعمیر نو کیلئے وفاق کے حصے کے طور پر 30 ارب مختص کیے گئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 JUN 2024

Page No. 14

محرم الحرام کے سلسلے میں اہم اجلاس لوڈشیڈنگ نہ کرنے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کا فیصلہ

محرم الحرام کی مجالس کو فول پروف سکیورٹی فراہم دینے، جلوس روٹس پر ایف سی پولیس لیویز اور دیگر اداروں کے اہلکار تعینات کئے جائیں گے

میونسپل کارپوریشن آج سے لیکر محرم الحرام کے آخری روز تک روٹس میں صفائی کا کام سرانجام اور سٹریٹ لائٹس بحال کرے گی، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت محرم الحرام کی تیاریوں اور دیگر انتظامات کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اسسٹنٹ کمشنرز کے علاوہ ایف سی پولیس محکمہ واسا، محکمہ پی ایچ ای، کیسکو، گیس، میونسپل کارپوریشن، مجسٹریٹس، شعیہ کانفرنس، انجمن تاجران، پی ڈی ایم اے، پی ٹی سی ایل، کیو ڈی پی، اریگیشن، محکمہ صحت اور دیگر افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں محرم الحرام کی تیاریوں کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گیے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کہا کہ محرم الحرام کے مجالس کو فول پروف سکیورٹی فراہم دینے، جلوس کے تمام روٹس پر ایف سی پولیس لیویز اور دیگر اداروں کے اہلکاران تعینات کیے جائینگے۔ جوکہ تمام آنیجانے والے لوگوں کی تلاشی اور ان پر کھڑی نظر رکھیں گے۔ خصوصاً مشن روڈ لیاقت بازار عبدالستار روڈ میکانگی روڈ کاسی روڈ گھوڑا ہسپتال و دیگر روٹس پر سخت سکیورٹی فراہم کی جائیگی۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ میونسپل کارپوریشن آج سے لیکر محرم الحرام کے آخری روز تک مجالس اور جلوس کے روٹس میں صفائی ستھرائی کا کام سرانجام اور سٹریٹ لائٹس بحال کریگی۔ محکمہ واسا مجالس کے دوران واٹر ٹینکر کا انتظام کریگا۔

شعبان سے اغوا افراد کے اہل خانہ کا اسمبلی کے سامنے احتجاج

جلد بازیاب کرائیں گے
وزیر داخلہ کی یقین دہانی

حکومت مشکل وقت میں اہل خانہ کے ساتھ ہے تنہا نہیں چھوڑے گی' دہشت گرد جس کو بھی مار رہے ہیں وہ معصوم و بے قصور ہیں' ضیاء لانگو

حکومت کی کوشش ہے اغواء ہونے والے افراد جلد بحفاظت اپنے گھروں کو آجائیں' بخت کاکڑ' سردار عبید اللہ گورگیج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور صوبائی وزیر لائیو سٹاک بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ تفریحی مقام شعبان سے اغواء ہونے والے افراد کی بازیابی کیلئے ریاست اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں اغواء ہونے والے افراد کے اہل خانہ کو جلد خوشخبری سنائیں گے، ملک اور بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام اور دہشتگردی کے ناسور کے خلاف معاشرے......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کے ہر شخص جو آواز اٹھانی ہوگی یہ بات انہوں نے شعبان سے اغواء ہونے والے افراد کے اہل خانہ کی جانب سے بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاج کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، صوبائی وزیر لائیو سٹاک بخت محمد کاکڑ اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبید اللہ گورگیج نے مظاہرین سے مذاکرات کئے صوبائی وزراء اور رکن اسمبلی نے احتجاج کرنے والوں کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت مغویوں کی جلد بازیابی کیلئے اقدامات کر رہی ہے حکومتی وفد کی یقین دہانی پر مغویوں کے اہل خانہ نے اپنا احتجاج ختم کر دیا

Century Express Quetta

مون سون سے قبل پیشگی تیاریاں مکمل کی جائیں، ڈی سی کوئٹہ

ضلعی انتظامیہ میٹروپولیٹن سی اینڈ ڈبلیو اریگیشن اور متعلقہ محکمے مشترکہ اقدامات کرینگے

محکمہ صحت اور ڈی ایچ اوز امدادی سامان اور ادویات کی فراہمی یقینی بنائیں گے، سعد بن اسد

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت کوئٹہ میں مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر پیشگی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس ایس پی آپریشن محمد بلوچ اسسٹنٹ کمشنرز، پی ڈی کوئٹہ پیج، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے علاوہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو، اریگیشن، ایف سی، میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ صحت، زراعت، واسا پی ایچ ای کیسکو ایگریکلچر سی اینڈ ڈبلیو اور دیگر محکموں کے افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس سال مون سون سیزن میں شدید بارشیں متوقع ہیں جس سے ندی نالوں میں طغیانی اور اربن فلڈنگ کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے لہذا مون سون سے قبل تمام متعلقہ محکمے اپنی پیشگی تیاریوں کو مکمل کریں تاکہ لوگوں اور املاک کے نقصان کو کم از کم کیا جا سکے اس سلسلے میں تمام اسسٹنٹ کمشنرز اپنے علاقوں میں بروقت انتظامات اٹھاتے ہوئے ہنگامی پلان مرتب کریں اور متعلقہ محکموں اور اداروں کو الرٹ رکھیں۔ کوئٹہ کے تمام ندی نالوں کی بروقت صفائی اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تمام چوک پوائنٹس کو کلیئر کر کے برساتی پانی کو راستہ دیں۔ کوئٹہ شہر میں کسی جگہ بھی برساتی پانی کھڑا نہ ہو۔ اس سلسلے میں امداد چوک، زرغون روڈ، ایسٹرن بائی پاس، گاہی چوک اور یونیورسٹی چوک پر برساتی پانی کے لیے انتظامات کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 JUN 2024 Page No. 15

بلوچستان اسمبلی: زابد ریکی اور مولانا ہدایت الرحمٰن میں نوک جھونک، لیاقت لہڑی کا واک آؤٹ

ٹریفک پولیس اہلکار کیساتھ پیش آنیوالا واقعہ پر معافی کے باوجود گھر اور ٹرمینل پر چھاپہ مارا گیا: لیاقت لہڑی، ریکوڈک کے انٹرویو لاہور میں کیوں، ہدایت الرحمٰن

نوٹیفکیشن کے باوجود سرحدی راہداری نہیں کھولی جارہی: زابد ریکی، مولانا حکومت اور اپوزیشن کا حصہ ہیں: یونس زہری، اجلاس سے شاہد رند و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ٹرالرنگ سے فشریز کا شعبہ متاثر ہورہا ہے، بلوچستان میں ٹرالرنگ روکنے کے لئے ہر پہلو سے اقدامات کریں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ہدایت الرحمٰن بلوچ کی جانب سے اٹھائے گئے نکتے کے جواب میں کیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ہفتہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ وقت کی پابندی کے حوالے سے شائع کتاب ارکان اسمبلی کو تحفہ میں دوں گا، انہوں نے کہا کہ دو سال پہلے اس وقت کی بی اے پی اور بی این پی کی حکومت نے مجھ پر 16 مقدمات قائم کئے تھے، دو دن پہلے عدالت نے ہمیں ان مقدمات سے بری کردیا، ہم باپ اور بی این پی کو قانونی شکست دے کر سرخرو ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ریکوڈک پراجیکٹ میں ملازمتوں کے انٹرویو لاہور میں ہورہے ہیں، قائد ایوان کو اس پر سخت ایکشن لینا چاہئے، منصوبہ بلوچستان میں ہے انٹرویو لاہور میں کیوں ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 15 جولائی سے ٹرالر مافیا ساحل بلوچستان پر حملہ آور ہونے جارہا ہے۔ قائد ایوان اور وزیر فشریز سے گزارش ہے کہ ٹرالرز کو روکنے کیلئے سخت اقدامات اٹھائے جائیں، اگر یہ لوگ دوبارہ آگئے تو ہم سخت ردعمل دیں گے۔ اس موقع پر اپوزیشن رکن زابد ریکی اور ہدایت الرحمٰن بلوچ کے درمیان نوک جھونک بھی ہوئی، ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ اپوزیشن والے میری مخالفت کررہے ہیں، میں کابینہ کا حصہ نہیں ہوں، اس ایوان کا حصہ ہوں اپوزیشن والے تو رات کو کابینہ دن کو اپوزیشن میں ہوتے ہیں، میں حکومت کو کہہ رہا ہوں اور تکلیف اپوزیشن کو ہورہی ہے۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن کا احترام کرتے ہیں وہ حکومت اور اپوزیشن دونوں کا حصہ ہیں ہم نے بھی ٹرالرنگ کی حمایت نہیں کی، اگر حکومت کوئی غلط کام کرتی ہے تو اس کی مذمت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالرنگ کے معاملہ پر مولانا ہدایت الرحمٰن کے ساتھ ہیں، ان کو اخلاق کے دائرہ میں رہ کر گفتگو کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے ضمیر کو آج تک نہیں بیچا نہ کبھی ایسا سوچ بھی سکتے ہیں۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری فشریز برکت علی رند نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے مجھے خود کہا کہ آپ نے سمندر کو کنٹرول کیا ہے ہم اب بھی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہیں وہ اپنے بندے دیں ہم اپنے بندے دیں گے وہ جہاں کہیں گے ہم وہاں کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دو دن پہلے مولانا ہدایت الرحمٰن نے مجھے دو نام دیئے کہ ان لوگوں کا تبادلہ کیا جائے ہم نے ان کی بات مانی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معاملات کو زیادہ نہ بڑھایا جائے، ہماری روایات ہیں، کسی کو ٹارگٹ نہیں کرنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالنگ سے فشریز کا شعبہ متاثر ہورہا ہے، بلوچستان سے ٹرالنگ روکنے کے لئے ہر پہلو سے اقدامات کریں گے۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ دو روز قبل ٹریفک پولیس اہلکار کے ساتھ پیش آنے والا معاملہ گمبھیر ہوتا گیا، اس حوالے سے میں نے وزیراعلیٰ اور دیگر ارکان اسمبلی اور وزراء سے بھی بات کی، ڈی آئی جی کوئٹہ، سی سی پی او کوئٹہ سے ملاقات بھی کی، تاہم اس کے باوجود کوئٹہ شہر کی پولیس کو میرے گھر پر چھاپے کیلئے سریاب تھانہ میں بٹھایا گیا تھا۔ ہم نے سریاب تھانہ میں ڈی آئی جی کوئٹہ سے ملاقات کی، یہاں آئے روز اس قسم کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں لیکن یہ واقعہ نہیں ہونا چاہئے تھا، ہمارے بچے نے جو کچھ کیا وہ درست نہیں تھا ہم قبائلی روایات کے مطابق ڈی آئی جی کے ساتھ رات تین بجے تک بیٹھے رہے جس بچے نے ٹریفک پولیس اہلکار کے ساتھ جھگڑا کیا تھا اس کو تھانہ لائے اس نے معافی مانگی اس کی ویڈیو بھی جاری ہوئی جس میں اس نے پولیس اہلکار سے معافی مانگی، معاملہ رفع دفع ہوا ہم اپنے گھر لوٹ گئے تاہم گزشتہ روز اس بچے کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا جس کے فوراً بعد میرے گھر اور میرے چچا کے بس ٹرمنل پر چھاپہ مار کر چادر و چاردیواری کے تقدس کو پامال کیا گیا، یہاں جو پولیس افسران تعینات کئے گئے ہیں نہ تو ان کا تعلق بلوچستان سے ہے نہ انہیں بلوچستان کے رسم و رواج کا علم ہے۔ انہوں نے اپنے گھر پر چھاپے کے خلاف اجلاس سے واک آؤٹ کیا۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے مجھے صورتحال کی تحقیقات کرانے کی ہدایت کی ہے، معاملہ کی تحقیقات کرکے ایوان کو آگاہ کیا جائے گا۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد ریکی نے کہا کہ سرحدی تجارت سے وابستہ لوگ ماشکیل سے کوئٹہ تک لانگ مارچ کرکے یہاں پہنچے اور دھرنا دیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے وزراء کو ان کے پاس مذاکرات کیلئے بھیجا، وزراء نے انہیں یقین دہانی کراکے دھرنا ختم کرایا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے راہداری کھولنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا میں اور میر کریم نوشیروانی نے اس کا افتتاح کیا تاہم راہداری نہیں کھولی جارہی، انہوں نے کہا کہ قائد ایوان اس معاملہ کا نوٹس لیں ہم نے عوام سے جو وعدہ کیا تھا۔

معلومات تک رسائی کے بل پر عمل درآمد اہم ہے، سیاسی رہنما، وکلاء

بدعنوانی کا خاتمہ، احتساب کے عمل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے، لیاقت لہڑی، عادل جہانگیر و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیاسی و سماجی رہنماؤں، وکلاء اور صحافیوں نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کے قانون پر عمل درآمد شہریوں کا بنیادی حق ہے، عوامی فنڈز کے استعمال میں شفافیت کو برقرار رکھنے کیلئے آر ٹی آئی کے قانون پر عملدرآمد ناگزیر ہے، جلد انفارمیشن کمشنرز کی تعیناتی میرٹ پر عمل میں لائی جائے۔ یہ بات پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت لہڑی، عادل جہانگیر، میر بہرام بلوچ، میر بہرام لہڑی، صادق سمالانی، رانا احسن، اجالا سجید یو و دیگر نے ایڈ بلوچستان کے زیراہتمام این ای ڈی کے تعاون سے سیمینار سے خطاب میں کہی۔ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ معلومات تک رسائی کے بل پر عمل درآمد اہم ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور ہے کہ عوام کے ٹیکس کے پیسوں کو بہتر طریقے سے خرچ کرنا اور عوامی فلاح بہبود کے پراجیکٹس کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایڈ بلوچستان عادل جہانگیر نے کہا کہ معلومات تک رسائی کے قانون کی ذریعے عوامی نمائندوں کے کام پر چیک اینڈ بیلنس کے ساتھ فیصلہ سازی کے عمل میں عوام کی بھرپور شمولیت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے، صحت، تعلیم اور دیگر محکموں میں جاری منصوبوں کے حوالے سے معلومات تک رسائی ہوگی۔ دیگر مقررین نے کہا کہ معلومات تک رسائی کے قانون سے بدعنوانی کا خاتمہ کرنے کے ساتھ احتساب کے عمل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اس سے عوامی مفاد کے منصوبوں کے حوالے سے تصدیق شدہ معلومات تک رسائی بھی ممکن ہوگی۔ پروگرام کے اختتام پر میر لیاقت علی لہڑی نے شرکاء اور بچوں میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے۔

امن وسکون آپریشن سے نہیں حقیقی جمہوریت سے آتا ہے، ڈاکٹر مالک

جدوجہد جمہوری انداز سے آگے بڑھائیں گے، محی الدین نظریاتی سپاہی تھے، تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل لائرز فورم کے زیراہتمام ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں ممتاز قانون دان سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کونسل

بقیہ صفحہ 18 نمبر 27

کے رکن محی الدین ساسولی ایڈووکیٹ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس ہوا جس میں سیاسی وسماجی رہنماؤں اور وکلا نے شرکت کی تقریب سے نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر علی احمد کرد ایڈووکیٹ، سابق سینیٹرز طاہر بزنجو، میر کبیر محمد شہی سمیت دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک نے ایڈووکیٹ محی الدین ساسولی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک نظریاتی سپاہی اور نیشنل لائرز فورم کے بانی تھے، دیگر دوست ان کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے اس کو مضبوط کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کو دوام بخش کر لوٹ مار کے لئے طاقتور قوتیں قوم دوست جماعتوں کو اسمبلیوں سے دور رکھنے کے لئے عوامی مینڈیٹ کا سودا کرتی ہیں، ہر آمر نے یہ عمل دہرایا جس سے جمہوریت اور معیشت دونوں کمزور ہوگئیں، ہمارے اکابرین نے ہر مارشل لاء اور آمر کا مقابلہ کرکے عوامی مفادات کا تحفظ کیا، ہم اپنی جدوجہد کو جمہوری انداز سے آگے بڑھائیں گے۔ بلوچستان میں جو کچھ ہورہا ہے اس کا مقابلہ جمہوری مزاحمت سے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 1973 کے آئین کی شکل بگاڑ دی گئی اور اب اس کے جسم میں روح نہیں، اگر فیڈریشن کو برقرار رکھ کر عوام کو ترقی دینا ہے تو عوام کو نئے سوشل کنٹریکٹ کی ضرورت ہے۔ دفاع، کرنسی، امور خارجہ اور مواصلات کے سوا تمام امور صوبوں کے دسترس میں ہوں اور اب یہ لازم ہوچکا ہے کہ پاکستان کو فلاحی ریاست میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بدترین کرپشن میں ڈبو دیا گیا، گزشتہ پانچ سال کے دوران صرف کوئٹہ کی سڑکوں پر پچاس ارب روپے خرچ ہوئے، جبکہ بارشوں میں لوگ اپنے گھروں میں مقید ہوکر رہ جاتے ہیں۔ بلوچستان بھر میں ایک بھی معیاری ہسپتال موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی عوام سیاست میں مداخلت بند کرکے آزادانہ حق رائے دہی کا مطالبہ کرتے ہیں تو آپریشن کی بازگشت سنائی دیتی ہے، امن وسکون آپریشن سے نہیں حقیقی جمہوریت، ترقی اور خوشحالی سے آتی ہے۔ تقریب سے سینیٹر جان محمد بلیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ون مین ون ووٹ کا حق ہمارے اکابرین نے بیش بہا قربانیاں دیکر حاصل کیا، اس حق سے کبھی دستبردار نہیں ہونگے، جمہوری تحریک کو مضبوط بناکر جمہوری مزاحمت کو تیز کردیا جائے گا، اس وقت کرپشن انتہا کو پہنچ چکی ہے، وفاقی بجٹ قرضوں کی ادائیگی اور خسارے کے سوا کچھ نہیں۔ علی احمد کرد نے کہا کہ بلوچستان کو طاقت سے نہیں چلایا جاسکتا، بلوچستان عوامی سوچ اور ساحل و وسائل پر اختیار کے تحت چل سکتا ہے۔ تقریب سے میر کبیر احمد محمد شہی، میر طاہر بزنجو، رکن اسمبلی خیر جان بلوچ، نائب صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن نصیب اللہ کاکڑ، چیئرمین بی ایس او پجار بوہیر صالح بلوچ، سابق صدر ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن عبدالمجید کاکڑ، نیشنل پارٹی کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی، نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اسلم بلوچ، پنجاب کے صدر ایوب ملک، خیبرپختونخوا کے صدر پروفیسر سرفراز، سندھ کے جنرل سیکرٹری مجید بلوچ، شاہینہ رمضان، راحب بلیدی، ابرار برکت نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے ایڈووکیٹ محی الدین ساسولی کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی عوام دوستی کو سراہا۔

ڈیرہ مراد جمالی، دو قبائل میں تصادم، جمعیت اوستہ محمد کے رہنما جاں بحق

فائرنگ سے ایک شخص زخمی، تصادم میں استعمال ہونیوالا اسلحہ و موٹر سائیکلیں برآمد، کوئی گرفتاری نہ ہو سکی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نہری پانی کے تنازع پر دو قبائل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں جمعیت اوستہ محمد کے سرپرست اعلیٰ جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پا کر اسلحہ اور موٹر سائیکلیں برآمد کرلیں تاہم اس موقع پر کوئی گرفتاری عمل میں نہ آسکی۔ ایس ایس پی نصیر آباد فہید خان کھوسہ کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منگولی کی حدود میں قیدی شاخ کے مقام پر نہری پانی کے تنازع پر دو قبائل کے درمیان تصادم ہوگیا اس دوران فائرنگ سے جمعیت اوستہ محمد کے سرپرست اعلیٰ میر اسلم خان عمرانی موقع پر جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہو گیا، پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پایا اور تصادم میں استعمال ہونے والی اسلحہ، موٹر سائیکلیں اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہ آئی۔

سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کیساتھ فائرنگ کا تبادلہ ایک ملزم ہلاک دوسرا فرار

ٹیم نے مسروقہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور اسلحہ قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ ٹیم کا ڈکیتی میں ملوث گروہ کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ ایک ملزم ہلاک دوسرا تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگیا ٹیم نے مسروقہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور اسلحہ قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق 29 اپریل کو بروری روڈ پر پانچ ڈاکوں نے ایک گھر میں داخل ہو کر اہلخانہ کو یرغمال بنا کر تین لاکھ کی نقدی، دو موبائل فونز، زیورات اور ایک موٹر سائیکل لے کر فرار ہو گئے تھے بروری پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کے حوالے کیا تھا جس پر ٹیم نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی تھی گزشتہ روز ایس ایس پی کیپٹن (ر) زوہیب محسن کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ڈکیتی میں ملوث گروہ کے دو کارندے منظور میدانی میں موجود ہے جس پر سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کی ٹیم کو کارروائی کی ہدایت کی ٹیم نے گزشتہ روز کارروائی کی میدانی میں موجود ملزمان نے ٹیم کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی جوابی فائرنگ میں ایک ملزم اپنے ہی ساتھی کی فائرنگ سے ہلاک ہوگیا

(ت، صفحہ 14 نمبر 12)

جبکہ دوسرا رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گیا ٹیم نے ملزم احمد اللہ کی لاش ہسپتال منتقل کی جبکہ مسروقہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور ایک ٹی ٹی قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والا ملزم کوئٹہ پولیس کو ڈکیتی سمیت سنگین جرائم میں مطلوب تھا دوسرے ساتھی کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

خضدار: ایک شخص کے قتل کیخلاف ورثاء کا احتجاج، 8 گھنٹے روڈ بلاک رہا

خضدار (نامہ نگار) خضدار کے علاقہ باغبانہ تحوانی میں لیویز اہلکاروں کی مبینہ فائرنگ سے ایک شخص قتل واقعہ کے خلاف مقتول کے ورثا نے آٹھ گھنٹے تک روڈ بلاک کیا اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ خان اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خضدار فدا احمد کی مظاہرین سے مذاکرات کے بعد روڈ کھول دیا گیا

(ت، صفحہ 14 نمبر 2)

تفصیلات کے مطابق ہفتے کو کو باغبانہ تحوانی کے علاقہ میں جمعہ کی شب رات گئے محمد خان قوم چوہڑزئی مبینہ لیویز اہلکاروں نے فائرنگ سے مارا گیا تھا واقعہ کے خلاف مقتول کے ورثا نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو میت کے ہمراہ رکاوٹیں کھڑی کر کے بلاک کر دیا اور مطالبہ کیا کہ واقعہ میں ملوث لیویز اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے اس دوران اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خضدار فدا احمد نے مظاہرین سے مذاکرات کر کے ان کے مطالبات کو حل کرنے اور واقعہ کی صاف وشفاف تحقیقات کی یقین دہانی کرائی جس کے بعد احتجاجی دھرنا ختم کر کے روڈ ہر قسم کے ٹریفک کے لئے بحال کر دیا گیا آٹھ گھنٹے کی طویل روڈ بلاک سے سینکڑوں کی تعداد میں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جن میں خواتین بچے اور معمر افراد بھی شامل تھے۔

وڈھ، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

خضدار (آن لائن) وڈھ کے علاقے گلی صالح محمد میں ہفتے کی شب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے محمود ولد کفایت اللہ لانگو جاں بحق ہو گیا۔

نوشکی، 6 لاپتہ نوجوان منظر عام پر آ گئے

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی سے تعلق رکھنے والے 6 طالب علم جبیر احمد مینگل اور اس کے پانچ دوست زیارت میں پکنک منانے کے بعد نوشکی آتے ہوئے درینگڑھ سے لاپتہ ہو گئے تھے 29 جون کو رات 9 بجے کے قریب ائیر پورٹ روڈ کوئٹہ کے قریب کار سمیت منظر عام پر آ گئے اس خبر سے لاپتہ ہونے والے نوجوانوں کے گھروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی خاندانی ذرائع نے بھی لاپتہ ہونے والے طالب علموں کی بازیابی کی تصدیق کی ہے۔

پنجگور، اسکول کے قریب فائرنگ ایک شخص جاں بحق، دو کمسن بچیاں زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے خدابادان سراوان میں نجی سکول کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق اور دو کمسن بچیاں زخمی ہو گئیں پولیس ذرائع کے مطابق حمل ولد نذر اپنے بچوں کو نجی سکول پہنچانے کے واپس جانے لگا تو موٹر سائیکل سواروں نے اس پر

(ت، صفحہ ...)

فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق جبکہ اسکول کی دو کمسن بچیاں عتیقہ اور کائنات جن کی عمر 13 اور 12 سال بتائی جاتی ہیں زخمی ہو گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

ٹرین کے نیچے آکر خودکشی کرنے کی کوشش کرنے پر مقدمہ درج

عامر غوری نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ بچے کو بچاتے ہوئے ٹرین کی زد میں آیا ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے شہباز ٹاؤن میں ٹرین کے نیچے آکر خودکشی کرنے کی کوشش کرنے والے سرکاری سکول کے لیب اسسٹنٹ عامر غوری کے خلاف تھانہ بجلی روڈ میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئیں یاد رہے کہ 25 جون کو ٹرین کی زد میں آکر زخمی ہونے والے عامر غوری نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ بچے کو بچاتے ہوئے ٹرین کی زد میں آئے ہیں جبکہ گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی سی سی ٹی وی ویڈیو نے انکے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

جھوٹ کا پول کھول دیا جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہسپتال میں انکی عیادت کے دوران انہوں مراعات اور علاج فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا ویڈیو ریلیز ہونے پر تمام مراعات واپس لے لی گئیں اور پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دیں اور کل سوشل میڈیا پر بننے والا ہیرو سی ٹی وی ویڈیو کے بعد زیرو بن گیا۔

Century Express Quetta

نامعلوم افراد کا حملہ، نجی ٹی وی کا کیمرہ مین زخمی

ہسپتال منتقل، پولیس کا مقدمہ درج کرنیکی بجائے معاملہ حل کرنیکا مشورہ، بی یو جے کی مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں نجی ٹی وی کے کیمرہ مین پر نامعلوم افراد کا حملہ، تیز دھار آلے اور ڈنڈوں کے وار سے کیمرہ مین سلمان سنی کو زخمی کر دیا، پولیس نے حملہ کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی بجائے صحافی کے زخمی بھانجے کو حراست میں لے لیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نجی ٹی وی کے کیمرہ مین و بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور پریس کلب کوئٹہ کے ممبر صحافی سلمان سنی پر گھر کے قریب 6 سے 7 نامعلوم افراد نے تیز دھار آلے اور ڈنڈوں سے حملہ کیا (باقی صفحہ 7 نمبر 19)

جس سے صحافی سلمان سنی شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ ابتدائی طبی امداد لینے وایم ایل سی تیار ہونے کے بعد پولیس اسٹیشن صدر پہنچے تو پولیس نے انہیں حملہ آوروں سے معاملہ حل کرنے کا مشورہ دیا اور ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کر دیا، صحافی کے لواحقین کی جانب سے جب ایف آئی آر درج کرانے پر زور دیا گیا تو پولیس نے کراس ایف آئی آر درج کرانے کیلئے حملہ آوروں کو خود پولیس اسٹیشن طلب کیا اور کراس ایف آئی آر درج کرنے کی دھمکی دی اور صحافی سلمان سنی کے بھانجے کو تھانے میں بند کر دیا۔ دریں اثناء بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے صحافی سلمان سنی پر حملے اور پولیس کی جانب سے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ متعلقہ حکام ایچ او صدر پولیس تھانہ محب اللہ اور ایس پی صدر عدیل گجر کے عدم تعاون اور ملزمان کی پشت پناہی کا فوری نوٹس لیں۔ بی یو جے کے ترجمان کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ روز نجی ٹی وی چینل کے کیمرہ مین و بی یو جے اور پریس کلب کوئٹہ کے ممبر صحافی سلمان سنی پر گھر کے قریب 6 سے 7 افراد نے تیز دھار آلے و ڈنڈوں سے حملہ

کیا جس سے صحافی سلمان سنی شدید زخمی ہو گئے جنہیں سول ہسپتال منتقل کیا گیا۔ زخمی صحافی ابتدائی طبی امداد لینے وایم ایل سی تیار ہونے کے بعد جب پولیس اسٹیشن صدر پہنچے تو پولیس نے حملہ آوروں سے معاملہ حل کرنے کا مشورہ دیا اور ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کر دیا صحافی کے لواحقین کی جانب سے جب ایف آئی آر درج کرانے پر زور دیا گیا تو پولیس نے کراس ایف آئی آر درج کرانے کیلئے حملہ اور کو خود پولیس اسٹیشن طلب کیا اور کراس ایف آئی آر درج کرنے کی دھمکی دے اور صحافی سلمان سنی کے بھانجے کو پولیس اسٹیشن صدر میں ہی بند کر دیا۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس صحافی کے بیگناہ بھانجے کی حوالات میں بندش اور ایس ایچ او صدر پولیس سٹیشن محب اللہ کے عدم تعاون اور ایف آئی آر کے اندراج سے انکار کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ڈی آئی جی پولیس سے متعلقہ پولیس افسر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 JUN 2024 Page No. 17

تنخواہ نہ ملنے کی وجہ سے ڈاکٹرز ذہنی دباؤ کا شکار ہو رہے ہیں، ڈاکٹرز ایسوسی ایشن

بلوچستان کے تین نئے میڈیکل کالجز میں ٹیچنگ فیکلٹی کیری وری فیکیشن کے نام پر تنخواہوں کے بندش کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں

ایڈہاک ایکسٹینشن کی محکمانہ کارروائی تاحال مکمل نہ ہوسکی، پبلک سروس کمیشن کے ذریعے تعیناتی کے لئے جلد از جلد اقدامات کیے جائے، صبور کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے ترجمان صبور کاکڑ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ محکمہ صحت کی سنجیدگی اور اہلیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ فروری اور مارچ میں ختم ہونے والے ایڈہاک ایکسٹنشن کی محکمانہ کارروائی تاحال مکمل نہ ہوسکی، تنخواہ نہ ملنے کی وجہ سے ڈاکٹرز ذہنی دبا کا شکار ہورہے ہیں فروری اور مارچ کے چھ مہینے کا ایکسٹنشن کا نوٹیفکیشن چھ مئی کو ہوا لیکن بعد میں پتہ چلا کہ نہ تو اس نوٹیفکیشن کے لئے اپروول لی گئی تھی نہ کوئی منٹس آف میٹنگ تیار کئے گئے تھے . جس کی وجہ سے ڈاکٹرز کی تنخواہ کا اجرا تاحال ممکن نہیں ہوسکا جبکہ یہ ایڈہاک جولائی کے مہینے میں ایکسپائر ہو جائیگا محکمہ صحت کی اسی غیر سنجیدہ رویے کی وجہ سے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان نے روز اول سے ایڈہاک تعیناتیوں کے کلچر کو مکمل طور پر مسترد کر چکے ہیں ترجمان نے کہا کہ ایڈہاک تعیناتیوں کی بنیاد پر ڈاکٹرز کا استحصال ہو رہا ہے بلوچستان کے تین نئے میڈیکل کالجز میں ٹیچنگ فیکلٹی کیری وری فیکیشن کے نام پر تنخواہوں کے بندش کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں دسمبر 2020 میں اس وقت کی کابینہ کی منظوری کے بعد ایڈہاک پر تعیناتی کا جو عمل شروع ہوا تھا اسے چار سال بعد غیر قانونی قرار دے کر فنانس ڈیپارٹمنٹ نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے سینکڑوں ڈاکٹروں کی تنخواہیں بند کردی ترجمان نے کہا کہ محکمہ صحت میں من پسند افراد کو انکی مرضی کے پوسٹنگ اور ذمہ داریاں کمیشن اور یہ کرپشن کی بنیاد پر دیئے جانے کی کہانیاں زبان زدِ عام ہیں جس کی وجہ سے محکمہ صحت کے اعلی عہدیداران کی ڈیپارٹمنٹ کے باقی کاموں میں عدم دلچسپی کی وجہ سے ڈاکٹرز اور باقی طبی عملے کے کام سست روی کا شکار ہو گئے ہیں ترجمان نے مزید کہا کہ ناقص حکومتی پلاننگ کی وجہ سے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے تحت پچھلے پانچ سالوں میں تعیناتی عمل میں نہیں لائی جاسکی لیکن مسائل سے منہ چھپانے کے مترادف ایڈہاک تعیناتیوں کو مسائل کا حل سمجھنے والے احمقوں کے جنت میں رہتے ہیں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے تعیناتی کے لئے جلد از جلد اقدامات کیے جائے ترجمان نے کہا کہ وزیرِ اعلی بلوچستان ، وزیرِ صحت ، سیکریٹری صحت اور دیگر عہدیداروں سے مطالبہ کیا کہ اگر ڈاکٹرز کو درپیش مسائل کے لیے سنجیدہ اور موثر اقدامات نہ اٹھائے گئے تو وائی ڈی اے بلوچستان ڈاکٹرز کے حقوق کے حصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے .

کوہلو، غریب مالداروں کیلئے آنیوالی ادویات ایکسپائر، سڑک کنارے پھینک دی گئیں

سڑک کنارے پھینکی گئی ادویات کی تحقیقات کرائی جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

ایکسپائر ادویات محکمہ لائیو سٹاک کوہلو کے نہیں ، ڈاکٹر شاہ بلال کا موقف

کوہلو (نامہ نگار) مال مویشی کے ادویات بڑی تعداد میں ایکسپائر ہوکر پھینک دیئے گئے ہیں ختم شدہ ادویات سردار کلی کو جانے والی سڑک کے کنارے پھینکے گئے ہیں محکمہ لائیو سٹاک گورنمنٹ آف بلوچستان ناٹ فار سیل کے ادویات سڑک کنارے میں سرعام پھینک دیئے گئے ہیں جو پڑے ہیں حکومت بلوچستان نے عوام کی ٹیکس سے ادویات غریب مالداروں کو فراہم کئے ہیں لیکن بد قسمتی سے ادویات غریب مالداروں کو ملنے کی بجائے ایکسپائر کر کے سرعام پھینکنا انتظامیہ کے لئے سوالیہ نشان ہے۔ ادویات محکمہ لائیو سٹاک کوہلو کے نہیں ہیں کوہلو میں پہلے والا سٹاک ختم ہوچکا تھا محکمہ لائیو سٹاک کوہلو میں ایکسپائر ادویات موجود ہی نہیں ہیں ۔ اس حوالے سے جب مقامی صحافی احمد مری نے ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک ڈاکٹر شاہ بلال زرکون کا موقف لیا تو ان کا کہنا تھا کہ پھینکے گئے ادویات محکمہ لائیوسٹاک کوہلو کے نہیں ہیں کوہلو میں پہلے والا سٹاک ختم ہوچکا تھا محکمہ لائیو سٹاک کوہلو میں ایکسپائر ادویات موجود ہی نہیں ہیں عوامی حلقوں نے سڑک کنارے پھینکے گئے سرعام ختم شدہ ادویات کے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے کہ نوٹس لیکر عوام کی ٹیکس سے خریدے گئے ادویات مالداروں کو ملنے کی بجائے سرعام پھینکنے والے ملوث اہلکار کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 JUN 2024 Page No. 18

کوئٹہ کے شہری مسائل: امیدیں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے وابستہ!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے کوئٹہ شہر کی گنجان آبادی کا ذکر کیا ہے اور اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ نیا کوئٹہ بسائیں گے تاکہ موجودہ شہر پر آبادی کے دباؤ کو کم کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے انتہائی اہم مسئلے کی حقانیت جتائی ہے فی الواقعی کوئٹہ شہر پر آبادی کا دباؤ تو روز بروز بڑھ رہا ہے لیکن اس شہر میں منصوبہ بندی کا بدترین فقدان چلا آیا ہے منصوبہ بندی کا یہ فقدان آج سے یا پانچ دس سال سے نہیں بلکہ پچاس برسوں سے چلا آیا ہے۔ کوئٹہ زمانہ قدیم سے اس خطے کا ایک اہم مرکز رہا ہے قیام پاکستان سے پہلے انگریز دور میں اس شہر میں چھاؤنی اور دفاتر کے قیام سے شہر میں تجارتی معاشی اور معاشرتی سرگرمیوں میں تیزی آتی گئی حتیٰ کہ 1935ء کا سال آن پہنچا جب یہ شہر آنے والے تباہ کن زلزلے میں ملیامیٹ ہوگیا۔ اکتیس مئی 1935ء میں آنے والے تباہ کن زلزلے سے مین سٹی نالے کے اس پار شہر کا جو بھی حصہ تھا وہ زلزلے سے بری طرح برباد ہوگیا انگریز سرکار نے پہلے تو ریسکیو اور ریلیف آپریشن مکمل کیا اور اس کے بعد جب شہر کی تعمیر نو کا مرحلہ آیا تو اس کے لئے طویل اور ہر حوالے سے مکمل، موسمی و جغرافیائی عوامل سے ہم آہنگ پلاننگ کی گئی اور بلڈنگ کوڈ متعارف کرایا گیا ایسے حوالہ جات موجود ہیں جو ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ برٹش دور میں 1937ء کے عمارتی قوانین کے نفاذ کے ساتھ جو پلاننگ ہوئی وہ یہ تھی کہ اس شہر کو پچاس ہزار نفوس کے لئے ڈیزائن کیا جائے اور کتنے افسوس کا مقام ہے کہ پچاس ہزار نفوس کے لئے ڈیزائن ہونے والے شہر میں اس وقت کم سے کم تین ملین (یا شاید اس سے بھی زیادہ) انسان سانس لے رہے ہیں قیام پاکستان کے بعد بھی معاملات ٹھیک سے چلتے رہے حتیٰ کہ ون یونٹ کی تحلیل اور صوبوں کے قیام کا مرحلہ آیا تو بلوچستان کو صوبے کا درجہ دے دیا گیا اور ظاہری بات ہے کہ اس کا مرکزی شہر اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ہی قرار پایا۔ صوبائی دارالحکومت قرار پانے کے ساتھ ہی شہر کی طرف ملک کے دیگر حصوں سے بالعموم اور اندرون بلوچستان سے بالخصوص لوگوں کی نقل مکانی کا سلسلہ شروع ہوگیا یہ لوگ بہتر مستقبل، تلاش رزق، بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت اور شہری سہولیات سے مستفید ہونے کے لئے کوئٹہ کی طرف کوچ کرکے آنے لگے اگلے چند برسوں میں ہمارے دونوں اطراف ہمسایہ ممالک میں انقلابات آگئے اس کے بعد تو کوئٹہ شہر پر آبادی کا دباؤ ایک دم سے بڑھا افغانستان اور ایران سے آنے والے مہاجرین کا یہاں کی حکومت انتظامیہ اور مقامی لوگوں نے اسلامی اخوت کے تحت خیر مقدم کیا ایک طرف سے زیادہ لوگ آئے دوسری طرف سے اکا دکا مگر ہم نے پہلی مس مینجمنٹ ہی یہی کی کہ غیر ملکیوں کو ان کے کیمپوں تک محدود نہ رکھا بلکہ عام آبادی میں گھل مل جانے کا موقع دیا آبادی کا فلو ایک دم سے بڑھا مگر ہم نے پلاننگ اور منصوبہ بندی کی ہی نہیں۔ اس بیچ ادارہ ترقیات کوئٹہ (کیوڈی اے) کا قیام عمل میں آچکا تھا کیوڈی کا بنیادی کام ہی یہی ہے کہ کوئٹہ میں شہری سہولیات کا گاہے بگاہے جائزہ لے، ٹاؤن پلاننگ کرے، ماسٹر پلان بنائے شہر کو منصوبہ بندی کے ساتھ وسعت و توسیع دے کیوڈی اے نے بھی ابتدائی چند برس بہتر کام کیا اس دوران کوئٹہ میں بہترین ہاؤسنگ سکیمات متعارف کرائیں مگر بعد کے برسوں میں کیوڈی اے کی فعالیت بھی سیاسی اور انتظامی دھکم پیل کی نذر ہوگئی حتیٰ کہ اب یہ ادارہ اس قدر عضو معطل ہوکر رہ گیا ہے کہ عدالتی احکامات کے باوجود گیراجز، شورومز اور ڈیری فارمز تک شہر سے باہر منتقل نہیں کرسکتا کجا نئے شہر بسانے کی منصوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد۔ آج کے کوئٹہ میں ہر طرف مسائل ہی مسائل ہیں صفائی ستھرائی کے انتہائی ناقص انتظام سے لے کر غیر فعال سٹریٹ لائٹس تک، برساتی نالوں پر تجاوزات، روڈز پر تجاوزارت، فٹ پاتھوں پر تجاوزات، بہت سے معاملات تو ایسے ہیں جہاں کیوڈی اے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے مابین یہ مسئلہ آن کھڑا ہوتا ہے کہ کون کیا کرے حالانکہ ہر ادارے کا اپنا بہترین انفراسٹرکچر، وسائل اور افرادی قوت موجود ہے مگر کام کرنے میں ہم سنجیدہ نہیں ذرا سی بارش ہو تو شہر میں بجلی کا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے شہری سردیوں میں گیس اور گرمیوں میں بجلی کے لئے احتجاج کرتے دکھائی دیتے ہیں یہی نہیں ہر سال جون کے مہینے میں پہلے سے بنی بنائی سڑکوں کی توڑ پھوڑ اور پھر ان کی کارپٹنگ جو ایک سال بھی نہیں چل پاتی اس بدانتظامی سے لے شہر میں تعلیم، صحت، سماجی شعبوں کی حالت زار، تفریح گاہوں کا نہ ہونا، بلڈنگ کوڈ کے برخلاف آسمان کو چھوتی عمارتیں، ڈبل ڈبل تہہ خانے، زلزلے کی فالٹ لائن پر موجود شہر میں بغیر نقشہ عمارتوں کی بھرمار، ہزاروں غیر قانونی رکشے، ہزاروں نان کسٹم پیڈ گاڑیاں، بدترین ماحولیاتی غفلت، رہائشی علاقوں میں چھپ چھپا کر مضر صحت دھواں چھوڑنے والی گھریلو صنعتیں، پارکنگ کے ایشوز کتنے بہت مسائل ہیں جو مل کر ایک سنگین اور گھمبیر منظرنامہ تشکیل دیتے ہیں ایسے میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا کہ وہ نیا شہر بسانا چاہتے ہیں ایک اچھی اور خوش آئند بات ہے مگر اس سے پہلے وزیراعلیٰ صاحب کو چاہئے کہ وہ کوئٹہ شہر میں گزشتہ دس پندرہ برسوں کے دوران خرچ ہونے والے ترقیاتی فنڈز کی تفصیل منگوائیں وفاق اور صوبے نے کتنے ارب یہاں لگائے ہیں اور مکمل ہونے والے منصوبوں کا فرانزک آڈٹ ممکن ہے یا نہیں؟ اس نوع کے سوالات غور طلب ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پرعزم دکھائی دیتے ہیں وہ صحت و تعلیم سے لے کر ہر شعبے میں جدت، بہتری اور اصلاح کے لئے کوشاں ہیں ہم ان کی کاوشوں اور کوششوں کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں تاہم جہاں تک نیا شہر بسانے کی بات ہے تو ظاہری بات ہے کہ موجودہ محدود وسائل میں یہ کام سال دو سال حتیٰ کہ چار پانچ سال میں بھی ممکن نہیں آپ شہر سے کچلاک کی طرف جائیں یا دشت اور میاں غنڈی کی طرف زمینیں ہیں ہی نہیں (وزیراعلیٰ صاحب کوئٹہ کے سیٹلمنٹ آفس سے گزشتہ پانچ سال کا ریکارڈ منگوا کر دیکھیں کہ یہ بھی غور طلب نکتہ ہے) کوئٹہ کے شہری مسائل آتش فشاں میں بدل رہے ہیں اور میر سرفراز بگٹی سے عوام الناس کی بہت زیادہ امیدیں اور توقعات وابستہ ہیں امید ہے کہ وہ اس بابت وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائیں گے اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 JUN 2024 Page No. 19

صوبائی دارالحکومت میں

ٹریفک کا بڑھتا ہوا مسئلہ

درجنوں اعلانات اور اقدامات کے باوجود صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک کا مسئلہ اپنی جگہ ہے' اس مسئلے میں پیدل چلنے والوں تک کو شدید دشواریوں کا سامنا ہے' منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کے ذمہ دار دفاتر کو مدنظر رکھنا ہوگا کہ ٹریفک صرف ٹریفک پولیس کا مسئلہ نہیں اس میں متعدد سٹیک ہولڈرز ہیں' جب تک اعلیٰ سطح پر تمام سٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کر کے کوئی ہمہ جہت حکمت عملی ترتیب نہیں دی جاتی' اس وقت تک پائیدار حل کی جانب نہیں بڑھا جاسکتا' دارالحکومت کی حد تک تو کمشنر کوئٹہ اگر اس ضمن میں سارے متعلقہ اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرلیں تو یقیناً سب کے لئے رول ماڈل ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 JUN 2024

Page No. 20

تعلیم صحت امن وامان سمیت گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، نوجوانوں سے ملیں گے انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے اور مسائل حل کریں گے، پاکستان کے فریم ورک میں رہتے ہوئے جو بھی بات چیت یا سیاست کرنا چاہے کریں کے مگر اگر کوئی بندوق کی نوک پر نظریہ مسلط کرنے، سیاحوں، مزدوروں، بلوچوں، ڈاکٹروں کو قتل کریگا تو اس کی اجازت نہیں دیں گے، ریاست اپنی رٹ کو قائم اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، یکم جولائی کو پہلا اٹینڈر ہوگا اس کے بعد ہی ہمارا احتساب شروع ہوگا، تمام وزراء بیکر ٹریز فیلڈ میں نظر آئیں گے۔ بلوچستان میں گورننس کے نظام کو بہتر کرنے اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے جس کے لئے ہم کام کریں گے غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ نئی بھرتیوں کی شرح میں کمی کرنا ہے ہم نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت اپنے ریونیو کو بڑھائے گی 18ویں ترمیم کے بعد اب وفاق بھی صوبے کے لئے ماضی طرح آگے نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ 220 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ سے 43 فیصد پاکستان کو ترقی دینا ممکن نہیں ہے ہمیں نئے شہر آباد کرنے کی ضرورت ہے تا کہ آبادی کو بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی استعداد 10 کروڑ روپے کی اسکیم کے مکمل اخراجات کرنے کی بھی نہیں ہے صوبائی حکومت نے بجٹ میں 70 فیصد اسکیمات کو منظوری کے بعد شامل کیا ہے جبکہ 30 فیصد اسکیمات کی منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو 15 جولائی تک کا وقت دیا ہے تا کہ جو وقت اسکیمات کی منظوری میں خرچ ہوتا ہے وہ ان پر کام کرنے میں صرف ہو۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی کو صوبے میں پہلا اٹینڈر کریں گے اور اس کے بعد وزراء بیکر ٹریز فیلڈ میں کام کرتے نظر آئیں گے ہم اس بار 220 ارب روپے خرچ کر کے عوام کے لئے کام کریں گے تا کہ وہ بھی بہتری محسوس کرسکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا ہے ہماری گورننس کا ماڈل شورش کے حق میں جاتا ہے جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ای سی میں صوبائی سطح کی اسکیمات وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ واپس کروایا ہے صوبائی حکومت نے اس بار 79 منصوبے وفاق کو دیئے جن میں سے 2 منظور ہوئے ہیں جبکہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کے لئے انتہائی کم رقم مختص کی جاتی تھی جس کا بھی صرف 25 فیصد ریلیز ہوتا تھا اس بار اپنا کیس وفاق کے سامنے رکھا اور کوئٹہ چمن، کوئٹہ کراچی شاہراہوں، ساؤتھ بلوچستان پیکج سمیت دیگر منصوبوں کے لئے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی ہے جس سے آئندہ مالی سال میں میگا اسکیمات مکمل ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ٹھیک کرنے کے لئے ہمیں سمت کا تعین کرنا ہوگا ہم چاہتے ہیں کہ آنے والی نسلیں ہم سے یہ نہ کہ ہمیں برا بھلا کہیں صوبے میں تعلیم، صحت، امن وامان کے شعبے ایسے ہیں کہ جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ان شعبوں کے مسائل کے حل کے لئے اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کریں گے جن میں ارکان مسائل کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا حل بھی تجویز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آگے نہیں جارہے بلکہ ہماری ہیومن ڈویلپمنٹ دن بدن کم ہورہی ہے جب تک ہم نالیوں، سڑکوں کی تعمیر سے نکل کر بلدیاتی نظام کو مستحکم نہیں کرتے مسائل حل نہیں ہونگے۔ لوگ قسم پرسی کی زندگی گزار رہے ہیں ہم گورننس کو بہتر بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کا بجٹ 300 فیصد بڑھایا گیا ہے سکولوں کے لئے 130 ارب روپے خرچ کر رہے ہیں یہ سارے اسکول اردو میڈیم اور جدید دور کے تعلیمی تقاضوں سے دور ہیں اتنی خطیر رقم خرچ کر کے بھی ہمیں صفر نتائج مل رہے ہیں۔ تعلیم کی پالیسی اور نظام مسائل ہیں جنہیں دور کرنے کی کوشش کریں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 JUN 2024 Page No. 21

Lack of teachers

Like other sectors Balochistan is also lagging far behind in education sector as compared to other provinces where the literacy rate is hardly 42 per cent and female literacy rate is more disturbing.

Similarly, the quality of education is also very pathetic because most of the schools in remote areas of the province lack teachers.

The schools in the province face basic facilities, however, the shortage of teachers is one of the serious issues that has been plaguing the province for many years. According to the Balochistan Education Department, there is a shortage of over 20,000 teachers in the province. This means that many schools are understaffed, and teachers are often overworked.

There are a number of factors that contribute to the shortage of teachers in Balochistan. One factor is unnecessarily delaying the recruitment process.

Previous government had announced a number of teaching vacancies for which thousands of aspirants took written tests but later the recruitment process was challenged in the court. The process of Balochistan Public Service Commission to recruit teachers is also very slow owing to lack of manpower with commission.

Due to various reasons the process of recruitment of teachers is being delayed and the schools are without teachers.

The shortage of teachers has a number of negative consequences for the education system in Balochistan. It leads to overcrowded classrooms, which makes it difficult for teachers to provide effective instruction. It also means that some students do not have access to qualified teachers in all subjects. This can have a negative impact on their academic achievement.

The Balochistan government ought to take some pragmatic steps to address the shortage of teachers and speed up the recruitment process keeping merit on top priority. The government and authorities concerned must take the education sector as a test case and should not compromise in this regard, and increase the budget of education. There should be strict check and balance on teachers' attendance particularly in remote areas where the shortage of teachers is felt more than in district headquarters.

There is also a need to improve the working conditions for teachers, especially in remote areas. This could include providing better housing and transportation, as well as increasing salaries.

The teachers must be provided more professional development opportunities, so that they can continue to learn and grow. By taking these steps, the Balochistan government can make progress in addressing the shortage of teachers and improving the quality of education for all children in the province. It is hoped that recruitment of teachers would not be delayed anymore.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated 30 JUN 2024

Page No. 22

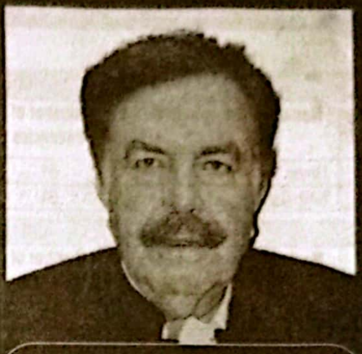

جعفر خان مندوخیل

گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نئے سال 2024-25 کے حوالے سے کہا کہ اس وقت ملک اور خطے میں موجود مشکل معاشی اور سیاسی صورتحال کے باوجود حکومت بلوچستان نے سال کیلئے متوازن بجٹ پیش کرنے کی کوشش کی ہے جس میں نیا ٹیکس نہ لگانا خوش آئندہ عمل ہے۔تمام تر معاشی مشکلات کے باوجود بجٹ دستاویزات سے یہ بات واضح ہے کہ حکومت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے ،صوبے میں سرمایہ کاری لانے اور عام آدمی کی معاشی حالت بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔توقع ہے کہ وفاق کی جانب سے تعاون اور بلوچستان کی واجبات اور ضروری ترقیاتی فنڈز کی فراہمی سے صورتحال مزید بہتر ہوگی اور نئے سال 2024-25 پر کامیابی سے عملدرآمد کیا جاسکے گا۔گورنر بلوچستان نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے بجٹ میں مختص کیے گئے پیسے پوری طرح استعمال نہیں کیے جارہے اور ہر سال ایک بڑی رقم لیپس ہو جاتی ہے۔اس مرتبہ اس بات کی سنجیدہ کوشش کرنی چاہیے کہ مالی سال کے اختتام سے پہلے تمام مختص فنڈز پوری طرح بروئے کار لائے جائیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں پر زیادہ سے زیادہ کام ہوسکے۔صوبائی بجٹ کے تمام ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کے زیادہ سے زیادہ ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں۔ترقیاتی منصوبوں میں جو عدم توازن بظاہر نظر آرہا ہے اس کو درست کیا جائے۔تمام پالیسیوں اور منصوبوں کا بنیادی مقصد مفاد خلق ہی ہے لہٰذا مفاد خلق کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہی ترقیاتی منصوبے اور اقدامات کو حتمی شکل دی جائیں تاکہ تعمیر و ترقی کی نئی راہیں متعین ہوسکیں۔

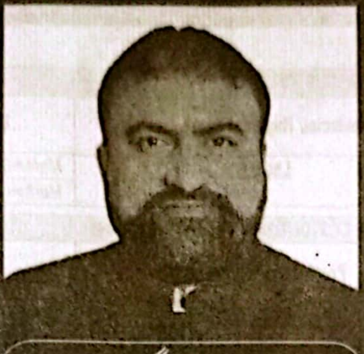

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں تعلیم ،صحت ،امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دے رہے ہیں، بلوچستان میں گورننس کے نظام کو بہتر کرنے اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے جس کے لئے ہم کام کررہے ہیں، ترقیاتی بجٹ کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت اپنے ریونیو کو بڑھائے گی، 18 ویں ترمیم کے بعد اب ہم نے اپنے وسائل خود پیدا کرنے ہیں، 220 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ سے 43 فیصد پاکستان کو ترقی دینا ممکن نہیں ہے ہمیں نئے شہر آباد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آبادی کو بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں ،صوبائی حکومت نے بجٹ میں 70 فیصد اسکیمات کو منظوری کے بعد شامل کیا ہے جبکہ 30 فیصد اسکیمات کی منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو 15 جولائی تک کا وقت دیا گیا ہے تاکہ جو وقت اسکیمات کی منظوری میں خرچ ہوتا ہے وہ ان پر کام کرنے میں صرف ہو، غیر متوازن ترقی سے بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا ہے جس کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے، کوئٹہ چمن کراچی شاہراہوں، ساتھ بلوچستان پیکج سمیت دیگر منصوبوں کے لئے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی ہے جس سے آئندہ مالی سال میں میگا اسکیمات مکمل ہونگی۔جب تک ہم نالیوں، سڑکوں کی تعمیر سے نکل کر بلدیاتی نظام کو مستحکم نہیں کرتے مسائل حل نہیں ہونگے، تعلیم کا بجٹ 300 فیصد بڑھایا گیا ہے سکولوں کے لئے 130 ارب روپے خرچ کررہے ہیں، صحت کے شعبہ کا بجٹ آئندہ مالی سال میں 126 فیصد بڑھادیا گیا ہے، بلدیاتی نظام نچلی سطح تک ترقی پہنچانے کا واحد ذریعہ ہے ہمیں بنیادی ترقی کے لئے بلدیاتی نظام کو مستحکم بنانا ہوگا جس کے لئے 100 فیصد بجٹ میں اضافہ کیا گیا ہے، حکومت نے صوبے کے طلباء و طالبات کے لئے اسکالرشپ کا اعلان کیا ہے جس کے تحت تمام اضلاع کے بلوچستان بورڈ کے ٹاپ 10 پوزیشن ہولڈرز، فرانس جینڈر، سالانہ 100 اقلیتی طلباء و طالبات، سولین شہدا کے بچوں کو 16 ویں جماعت تک مفت تعلیم مہیا کریں گے، کوئٹہ کو صاف ستھرا شہر بنائیں گے جبکہ ماسٹر پلان کے تحت کوئٹہ میں نیو کوئٹہ کے نام سے شہر بنائیں گے تاکہ شہر کا رش اور بوجھ کم کیا جاسکے گرین بس منصوبے میں توسیع کرکے کچلاک تا مستونگ اور تربت میں بس سروس شروع کرنے جارہے ہیں، بجٹ کی تشکیل پر صوبائی وزرا محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، خزانہ، چیف سیکرٹری، تمام محکموں، وزیراعلیٰ اور صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے اسٹاف کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

میر شعیب نوشیروانی

وزیرخزانہ بلوچستان

مالی سال 2024.25 کے بجٹ کی تشکیل کے دوران ہماری حکومت نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں وسائل کی موثر تقسیم کو یقینی بنانے، غیر ترقیاتی اخراجات کو کم سے کم رکھنے اور زیادہ سے زیادہ فنڈز کو ترقیاتی منصوبوں کے لئے مختص کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے، جس کے صوبہ بھر کی آبادی کے ایک بڑے حصے پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ ہماری حکومت نے اپنے محصولات کے ذرائع کو مزید مستحکم و مضبوط بنانے کے لئے ادارہ جاتی اصلاحات نافذ کرنے پر عمل پیرا ہے، خاص طور پر ٹیکس کی وصولی کے میکانزم میں بہتری کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں، ان اقدامات سے عوامی مالیات کے انتظام میں بہتری، خدمات کی فراہمی میں اضافہ کی توقع ہے، صوبائی حکومت آپریشنل اخراجات پر کنٹرول برقرار رکھنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ہم اپنی بہترین صلاحیتوں کو متحرک کر رہے ہیں، عوام کی خوشحالی اور صوبے کی ترقی کے لئے کافی وقت صرف کررہے ہیں، تنخواہوں اور پنشن کے اخراجات میں اضافے کو موثر طریقے سے منظم کرنے کے لئے محنت کررہے ہیں۔حکومت نے ان شعبوں میں بچت کے قابل مواقع کی نشاندہی کی ہے اور ان کی عملی صورت اختیار کرنے کے لئے سرگرم ہیں۔میں چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری خزانہ اور ان کی ٹیم کی بجٹ کی تیاری میں ان کی غیر متزلزل لگن اور مخلصانہ کاوشوں پر انہیں دلی مبارکباد اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 JUN 2024   Page No. 23

شکیل قادر خان

چیف سیکرٹری بلوچستان

بجٹ کی تشکیل کے دوران بلوچستان حکومت نے بھرپور کوشش کی ہے کہ صوبے کے طول وعرض میں تمام حکومتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے، مالی نظم وضبط کے ساتھ عملی اِقدامات کے ذریعے عوام کی خدمت، صوبے کی مجموعی ترقی و خوشحالی کے حصول کو ممکن اور اُس میں مزید وسعت لائی جاسکے۔ اگلے مالی سال میں غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے مزید فنڈز مختص کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جس سے آبادی کے ایک بڑے حصے پر نمایاں مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات نافذ کر رہی ہے جن کا مقصد خاص طور پر ٹیکس وصولی کے طریقہ کار کو بہتر بنانا کر اپنے آمدنی کے ذرائع کو مضبوط بنانا ہے۔ ان اقدامات سے عوامی مالیات کے انتظام کو بہتر بنانے، خدمات کی فراہمی کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ بلوچستان میں پہلی بار موجودہ حکومت نے سرپلس بجٹ پیش کیا ہے۔ مالی سال 2023.24 میں، حکومت نے محصولات میں قابل ذکر اضافہ حاصل کیا، اور ہم 2024.25 کے آئندہ مالی سال میں اور بھی بہتر کارکردگی کی توقع کرتے ہیں۔ اپنے شہریوں کو سہولیات کی فراہمی کے لیے، ہم معاشی استحکام کے حصول کے لیے سماجی تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنانے، ٹیکس اور غیر ٹیکس اصلاحات کو نافذ کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے بھی خاطر خواہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ آپریشنل اخراجات پر کنٹرول کرنا ہمارے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ہم اپنی بہترین صلاحیتوں کو متحرک کر رہے ہیں، خاطر خواہ وقت لگا رہے ہیں، اور تنخواہ اور پنشن کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے کے لیے مستعد کوششیں کر رہے ہیں۔ ہم نے ان شعبوں میں بچت پیدا کرنے کے قابل عمل مواقع کی نشاندہی کی ہے اور ان کے حصول کے لیے فعال طور پر کام کر رہے ہیں۔ میں سکریٹری فنانس اور ان کی پوری ٹیم کو اس بجٹ کی تیاری میں ان کی غیر متزلزل لگن کے لیے تہہ دل سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

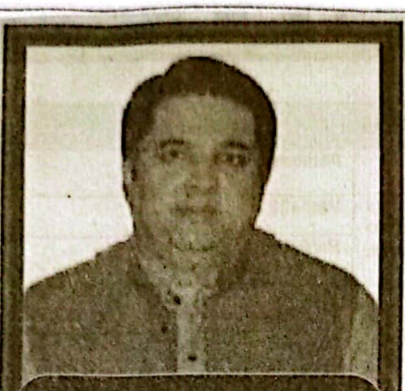

بابر خان

سیکرٹری فنانس بلوچستان

سرکاری سطح پر ایک اچھا سالانہ میزانیہ بنانے کا مقصد یہ ہے کہ اخراجات، آمدن سے زائد نہ ہوں اور مالیاتی اہداف ایک مخصوص وقت کے اندر کامیابی سے حاصل ہو سکیں۔ ذرائع آمدن کے پہلو بہ پہلو، اخراجات کا تخمینہ اور اس کے حدود کا تعین، سالانہ میزانیہ کا ایک اہم جزو ہے جو نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات بلکہ اجتماعی ترقی سے بھی جڑا ہوا ہے۔ ہر مالی سال کے تقریباً آٹھویں مہینے کے بعد ہی سالانہ سرکاری میزانیہ پر کام کا پہلا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے جس میں محکمہ خزانہ کے کم و بیش تمام افسران اور عملہ شامل ہوتا ہے جو جون کے آخری دنوں تک مصروف عمل رہتے ہیں۔ اس عمل میں وفاقی حکومت کے علاوہ صوبے کے تمام متعلقہ محکموں سے مسلسل رابطہ رکھا جاتا ہے تب کہیں جا کر سالانہ سرکاری میزانیہ کو حتمی شکل دی جاتی ہے۔ دوسرے مرحلے میں نئے تیار شدہ سالانہ میزانیہ کو صوبائی کابینہ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے جس کی منظوری کے بعد، تیسرے مرحلے میں آئین پاکستان کے متعلقہ شق کی رو سے صوبائی اسمبلی میں منظوری کے لئے جایا جاتا ہے۔ اسمبلی میں بحث و مباحثہ اور منظوری کے بعد یہ سالانہ سرکاری میزانیہ جولائی سے صوبہ بھر میں لاگو ہوتا ہے۔ تاہم رواں مالی سال 2023-24 کے دوران، 49 بلین روپے کے خسارے کے باوجود، موجودہ صوبائی حکومت کی قیادت اور مثبت حکمت عملی سے نہ صرف متذکرہ خسارے پر قابو پایا گیا بلکہ آئندہ مالی سال کے میزانیہ کو پچیس بلین روپے کے ساتھ ایک سرپلس میزانیہ بنایا گیا جو ایک تاریخی کارنامہ ہے۔ اگر آئندہ مالی سال 2024-25 کا بغور جائزہ لیا جائے تو ہم آسانی سے اس نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں کہ آئندہ مالی سال کا میزانیہ نہ صرف عوامی توقعات اور خواہشات کے عین مطابق ہے بلکہ صوبے کی مجموعی ترقی کا مظہر بھی ہے جس کے دور رس مثبت نتائج مرتب ہونگے۔ اس ضمن میں موجودہ محکمہ خزانہ کی پوری ٹیم کے ساتھ دن رات انتھک محنت کی اور موجودہ حکومت کی سربراہی نیز پالیسی کے مطابق آئندہ مالی سال 2024-25 کے میزانیہ کو سرپلس میزانیہ میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا جو لائق تحسین بھی ہے اور لائق تقلید بھی۔ آئندہ مالی سال کے میزانیہ کو جو چیز ممتاز بناتی ہے وہ صوبے کے بڑے شہروں کے علاوہ دور دراز علاقوں میں عوامی فلاح و بہبود صحت، امن و امان اور تعلیم کے حوالے سے نئی اضافی مختص کردہ رقوم ہیں جس سے اجتماعی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated 30 JUN 2024

Page No. 24

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرقیادت

عوامی فلاح اور ترقی و خوشحالی کا عزم

955 ارب روپے کا

پہلا سرپلس تاریخ ساز بجٹ 2024-25

تعلیم، صحت، روزگار، ٹرانسپورٹ، سیکورٹی، زراعت، صنعت وحرفت، توانائی، سماجی بہبود، ماحولیات سمیت ہرشعبہ ترقی کی راہ پر گامزن

غیر ترقیاتی سکیموں کیلئے 67.63 فیصد اور ترقیاتی سکیموں کیلئے 34.5 فیصد بجٹ مختص | 10 کروڑ تک کی سکیموں کیلئے 100 فیصد ایلوکیشن

رواں سال 2024-25 کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا

ترجیحی شعبہ جات

[illegible] 30 فیصد اضافہ	[illegible] 129 فیصد [illegible]	[illegible]
[illegible] 100 فیصد اضافہ	[illegible]	[illegible]
[illegible] غیر ترقیاتی [illegible] 36 فیصد اضافہ	[illegible]	[illegible] 108 فیصد [illegible]

شعبہ صحت

- صحت کارڈ پروگرام کیلئے 5.5 ارب روپے
- کینسر کے مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی کیلئے 58 کروڑ 20 لاکھ روپے
- ہسپتالوں کے لیے نئی مشینری کی خریداری کیلئے 2.8 ارب روپے
- MRI مشینوں کی تنصیب کیلئے 44 کروڑ 20 لاکھ روپے
- ہسپتالوں کو ادویات کی فراہمی کیلئے 6.6 ارب روپے
- جگر کے امراض کیلئے نصیر آباد میں گمبٹ کی طرز پر ہسپتال کے قیام کا منصوبہ
- کوئٹہ میں دل کے امراض کیلئے NICVD کے طرز پر ہسپتال کو اپ ڈیٹ کرنے کا منصوبہ
- 15 اضلاع میں برن یونٹ کے قیام کے لیے 70 کروڑ روپے مختص
- انڈس ہسپتال کے اشتراک سے پاک چائنہ ہسپتال، پی پی ایل ہسپتال اور سبکو ہسپتال ڈیرہ بگٹی کی بہتری کیلئے معاہدہ

شعبہ تعلیم

- آکسفورڈ پروگرام کے تحت بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے اقدامات
- بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ میں 2 ارب روپے کی مزید سرمایہ کاری
- شہداء کے بچوں، ٹرانس جینڈرز اور اقلیتوں کے لیے بے نظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز

سرکاری ملازمین کیلئے خصوصی اقدامات

- 3 ہزار نئی آسامیوں کی تخلیق
- گریڈ 1 تا 16 کے ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ
- گریڈ 17 تا 22 کے ملازمین کی تنخواہوں میں 22 فیصد اضافہ کی تجویز
- پنشن میں 15 فیصد اضافہ
- نیو کنٹری بیوٹری پنشن اسکیم متعارف

شعبہ ٹرانسپورٹ

- کوئٹہ اور تربت میں گرین بسوں کیلئے 1 ارب روپے

شعبہ زراعت

- زراعت کے شعبے کی ترقی کیلئے 7.3 ارب روپے
- آب پاشی کے شعبے کی ترقی کیلئے 43.3 ارب روپے
- ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن پر منتقلی کیلئے 10 ارب روپے
- 2000 گرین ٹریکٹرز فراہمی کا منصوبہ

شعبہ مواصلات و تعمیرات

- مواصلات وتعمیرات کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 17 ارب روپے
- گوادر سیف سٹی پروجیکٹ کیلئے 1 ارب روپے

توانائی و سماجی بہبود

- توانائی کے شعبے کی ترقی کیلئے 5.5 ارب روپے
- سماجی بہبود وتحفظ خدمات کے شعبے کیلئے 8.6 ارب روپے
- پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے 2 ارب روپے

دیگر اہم شعبہ جات

- کھیلوں کے فروغ کیلئے 1.8 ارب روپے
- شہری منصوبہ بندی وترقیات کے لیے 1.1 ارب روپے
- محنت وافرادی قوت کے شعبے کی ترقی کیلئے 2.6 ارب روپے
- صنعت وحرفت کے شعبے کی ترقی کیلئے 41 کروڑ 80 لاکھ روپے
- گرین بلوچستان انیشی ایٹو کیلئے 10 ارب روپے
- جنگلات وجنگلی حیات کیلئے 2.6 ارب روپے
- محکمہ اطلاعات کے اشتہارات وپبلسٹی کی مد میں 61 کروڑ 30 لاکھ روپے
- کوئٹہ کو پانی کی فراہمی کیلئے واسا گرانٹ میں 63 فیصد اضافہ کے ساتھ 3.6 ارب روپے
- پریس کلبز کیلئے 2 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص

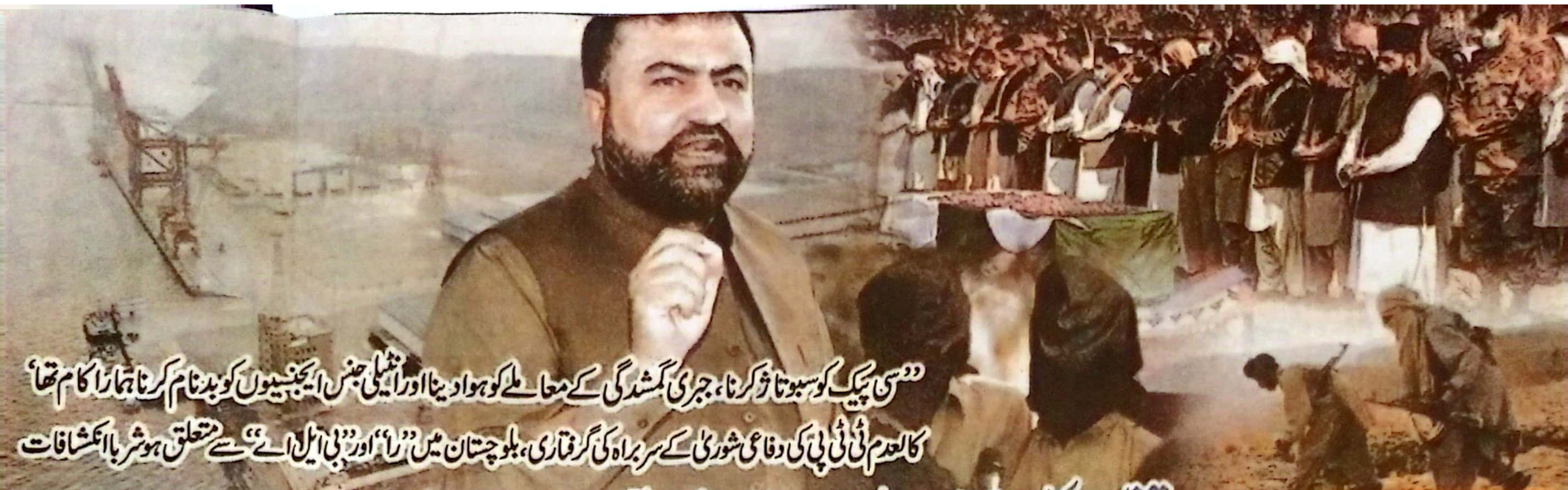

”سی پیک کو سبوتاژ کرنا، جبری گمشدگی کے معاملے کو ہوا دینا اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو بدنام کرنا ہمارا کام تھا“

کالعدم ٹی ٹی پی کی دفاعی شوریٰ کے سربراہ کی گرفتاری، بلوچستان میں ”را“ اور ”بی ایل اے“ سے متعلق ہوشربا انکشافات

کالعدم تنظیموں کا انویسٹر اور سارے واقعات کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے

دشمن قوتوں کے ساتھ مل کر حقوق کے نام پر معصوم کو ورغلانے والوں کے عزائم اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہے

کالعدم تنظیم کے اہم کارندے، کمانڈر نصر اللہ کی گرفتاری ہماری بہت بڑی کامیابی ہے، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو

مقصود خالد
(بیورو چیف لاہور)

بلوچستان وطن عزیز پاکستان کا ایک انتہائی اہم صوبہ ہے جس کے رہنے والے محنتی، جفاکش اور محب وطن پاکستانی ہیں مگر بدقسمتی سے یہ صوبہ گزشتہ کافی عرصے سے دہشت گردی کی عفریت کے نشانے پر ہے آئے روز وہاں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات دراصل بلوچستان کو کمزور کر کے پاکستان کو کمزور کرنے کی وہ مذموم سازش اور کوشش ہے جس کا محرک بھارت ہے یہ بات اب کسی سے مخفی نہیں رہی کہ بھارت پاکستان کو کمزور کرنے اور سی پیک کو سبوتاژ کرنے کے لئے مکروہ سازشیں کر رہا ہے۔ بلوچستان میں حالیہ دنوں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے کالعدم تنظیم کے ایک اہم کمانڈر کو گرفتار کیا ہے جس کے ہوشربا انکشافات اور اعترافی بیان نے ایک بار پھر اس حقیقت پر مہر تصدیق ثبت کردی ہے کہ پاکستان کو کمزور کرنے کے لئے کالعدم تنظیمیں گٹھ جوڑ کئے ہوئے ہیں۔ اس حوالے سے بلوچستان کے صوبائی وزیر داخلہ وقبائلی امور میر ضیاء اللہ لانگو کہتے ہیں کہ ”کالعدم تنظیموں کا انویسٹر اور سارے واقعات کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے“

عالمی دہشتگرد ملک بھارت کا ہاتھ ہے جس نے امریکہ، کینیڈا تک اپنے ہاتھ خون سے رنگے ہیں۔ انہوں نے کہا گرفتار کمانڈر نصر اللہ شوریٰ کا رکن ہے، دفاعی کمیشن کا ممبر بھی رہا ہے، بعدازاں انہوں نے دہشت گرد نصر اللہ کا ویڈیو بیان سنایا دہشت گرد نے اپنے بیان میں بتایا کہ میرا نام نصر اللہ اور جنوبی وزیرستان سے میرا تعلق ہے، کالعدم ٹی ٹی پی کی تشکیل سے پہلے میں تخریبی کارروائیوں میں حصہ لیتا رہا تھا، جب کالعدم ٹی ٹی پی وجود میں آئی تو میں شامل ہو گیا، اس طرح میں گزشتہ 16 سال سے کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ وابستہ رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ میں نے اس دوران براہ راست دہشتگردی کی کارروائیوں میں حصہ لیا، اور ضرب عضب کے دوران افغانستان فرار ہو گیا اور وہاں پکتیکا میں رہنے لگا، ان 16 سالوں میں، میں نے پاکستان کی سیکیورٹی اداروں کے خلاف دہشتگردانہ کارروائی میں حصہ لیا، میں نے شمالی وزیرستان، ڈیرہ اسمٰعیل خان، اور پاک افغان بورڈر میں پاک فوج کے مختلف پوسٹس پر کئی حملوں میں حصہ لیا

، تر عسکری، مالی اور انتظامی امور کو مرکزی طور پر کنٹرول کرنا تھی اور میں پاکستان میں بھیجی جانے والی تشکیلات کے لیے ہتھیار اور گولہ بارود کو سنبھالتا تھا، جنوری 2024 میں کالعدم ٹی ٹی پی کے امیر مفتی نور ولی محسود اور وزیر دفاع مفتی مزاحم نے مجھے قندھار بلایا اور بتایا کہ ایک خاص مقصد کے لیے پاکستان کے صوبہ بلوچستان جانا ہے اور اس میں ہمیں اسپن بولدک سے ہوتے ہوئے، کالعدم بی ایل اے گائیڈ کی مدد سے بلوچستان کی جنوب سے سرحد کو پار کرنا تھا یہ منصوبہ کالعدم بی ایل اے کے کمانڈر کے ساتھ مل کر بنایا تھا، اس سارے کام کے پیچھے بھارتی خفیہ ایجنسی را کا ہاتھ تھا، جو چاہتی تھی کہ کالعدم بی ایل اے اور کالعدم ٹی ٹی پی کا الحاق کرایا جائے، اور کالعدم ٹی ٹی پی کے بلوچستان کے علاقے خضدار میں مراکز قائم کیے جائیں، الحاق کا مقصد بلوچستان کے مختلف علاقوں میں محفوظ پناہ گاہیں بنانا اور وہاں سے دہشتگردی کی کارروائیاں کرنا تھا، جس سے بلوچستان میں بدامنی پیدا کی جائے۔ دہشت گرد نے مزید بتایا کہ کالعدم جماعت کی تمام

تک ہر پاکستانی متاثر ہوا، ہم نے شہادتیں دیں مگر ہمت نہیں ہاری اور سیاسی و عسکری قیادت کی موثر کوششوں کی بدولت بلوچستان سمیت ملک بھر میں دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف ہم نے نمایاں کامیابیاں بھی حاصل کیں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کہتے ہیں کہ یہ حالیہ گرفتاریاں بہت بڑی کامیابی ہے جس پر میں اپنی فورسز کو

بگٹی نے پولیس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے اس جانب اشارہ کیا اور کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واضح اور واشگاف الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی ایجنسی "را" کی معاونت حاصل ہے جنہوں نے اپنی مذموم کارروائیوں میں معصوم افراد اساتذہ اور بہت سارے بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچائیں گے دہشت گردی جس بھی شکل میں ہو وہ قابل مذمت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی ایجنسی "را" کی معاونت حاصل ہے جنہوں نے اپنی مذموم کارروائیوں میں معصوم افراد اساتذہ اور بہت سارے بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا دہشت گردی کے خلاف یہ لڑائی

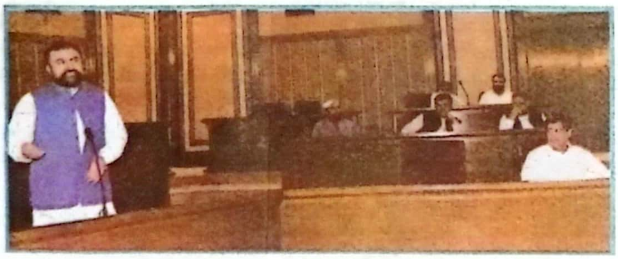

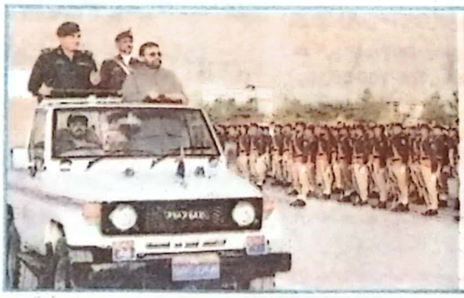

سکندر جمالی آڈیٹوریم کوئٹہ میں ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی بلوچستان اعتزاز گورایہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان سے دہشتگردی کا ایک اہم نیٹ ورک پکڑا گیا ہے۔ کالعدم تنظیم کے دو اہم کمانڈرز نصر اللہ عرف مولوی منصور اور ادریس عرف ارشاد کو گرفتار کیا گیا ہے، دہشتگردوں کو ایک مکمل آپریشن کے بعد گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ

۔ بلوچستان میں پاؤں جمانے کے پیچھے ہمارے اور ہمارے دوستوں یعنی را کے تین مقاصد ہیں، جس میں سب سے پہلے سی پیک کو سبوتاژ کرنا، جس میں چینی باشندوں کو ہدف بنانا شامل ہے دوسرے نمبر پر لوگوں کو اغوا کر کے جبری گمشدگیوں کے معاملے کو ہوا دینا تاکہ انٹیلی جنس ایجنسیوں کو بدنام کیا جا سکے اور تیسرے نمبر پر بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیاں کر کے لوگوں میں بے چینی اور مایوسی پھیلانا

قیادت کھلے عام افغانستان میں گھوم رہی ہے۔

کالعدم تنظیم کے اہم کمانڈر کی گرفتاری اور اس کا اعترافی بیان اس بات پر مہر تصدیق ثبت کرتا ہے کہ بھارت افغانستان کے راستے پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہے بلوچستان کی اگر بات کی جائے تو بلوچستان میں گزشتہ پندرہ بیس برسوں کے دوران دہشت گردی کے واقعات پیش آتے رہے ہیں جن میں قانون نافذ کرنے

مبارکباد پیش کرتا ہوں، ان تمام شورش کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے۔ بھارت بیس سال سے افغانستان میں بیٹھ کر پیسے کا استعمال کر کے دہشتگردی پھیلا رہا ہے بلوچستان کے نوجوان، خواتین اور مرد بیرون ملک بیٹھی ملک دشمن قوتوں سے مل کر حقوق کے نام پر لوگوں کو ورغلانے والوں کے عزائم کو پہچانیں۔ جو لوگ نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر لیکر جا رہے ہیں انکا حقوق سے کوئی تعلق نہیں یہ پاکستان اور بلوچستان میں دہشتگردی پھیلا رہے ہیں۔ نوجوان دشمن کے عزائم کو پہچانیں ان کی باتوں میں نہ آئیں، گمراہ لوگ اپنے ملک، صوبے اور لوگوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

میر ضیاء اللہ لانگو اس سے پہلے سابق دور حکومت میں بھی وزیر داخلہ وقبائلی امور رہے ہیں وہ بلوچستان کے مسائل پر گہری نگاہ رکھتے ہیں اور وہ اس سے پہلے بھی متعدد بار بلوچستان کے نوجوانوں کو اس بات کی تاکید کرتے آئے ہیں کہ وہ دشمنوں کی سازش سے ہوشیار رہیں کسی کے بہکاوے اور ورغلانے میں نہ آئیں۔ بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں میں دہشت گردی کے واقعات میں بھارت کے ملوث ہونے کے حوالے سے پہلے بھی حکام ثبوتوں کے ساتھ بات کرتے

صرف ہماری فورسز کی نہیں بلکہ ہم سب کی ہے صوبائی حکومت دہشت گردوں اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف گھیرا تنگ کر کے انہیں انصاف کے کٹہرے میں لا کھڑا کرے گی اور ہم قانون کی قوت وریاست کی طاقت اور اللہ تعالیٰ کی نصرت سے دہشت گردی کو شکست دیں گے صوبے میں پائیدار امن کا قیام موجودہ حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے جس کے لئے وفاق اور صوبہ پوری طرح پرعزم ہیں اور خصوصی اقدامات اٹھا رہے ہیں تاہم ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ عام عوام تعاون کریں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم تبھی کامیاب ہوں گے اور ہم بھارت سمیت پاکستان کے تمام دشمنوں کو اسی وقت شکست فاش دے سکیں گے جب ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوں اور ان ذمہ داریوں کی بجا آوری کو یقینی بنائیں عوام کا فرض ہے کہ وہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں اور اپنی قومی قیادت کے ساتھ مل کر دہشت گردی غربت پسماندگی بے روزگاری اور دیگر چیلنجز کے خلاف ڈٹ کر کھڑے ہوں تاکہ ملک اور صوبے کی ترقی اور استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 30 JUN 2024

Page No.

وزیرخزانہ شعیب نوشیروانی مالیاتی مسودہ قانون کو منظور کرنے کے حوالے سے تحریک پیش کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیرداخلہ ضیاء لانگو اغوا کیے گئے افراد کے والدین سے مذاکرات کررہے ہیں

صوبائی وزیرزراعت حاجی علی مددجتک لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، صوبائی وزیر بلدیات سردار سرفراز ڈومکی سے لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان، سیکرٹری انفارمیشن عابد بٹ میونسپل ملازمین کے مسائل پر بات چیت کررہے ہیں

CamScanner